

## فہرست

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
۱	حمد	۱۔
۳	نعت	۲۔
۴	میرا خاندان	۳۔
۶	میرا گھر	۴۔
۸	یہ ہے اپنا پاکستان (نظم)	۵۔
۹	صحت و صفائی	۶۔
۱۱	میں کہنا مانوں گا	۷۔
۱۳	سچ کی برکت	۸۔
۱۵	محنت کی عظمت	۹۔
۱۷	ذمے داری	۱۰۔
۱۹	برسات (نظم)	۱۱۔
۲۰	ٹریفک سگنل	۱۲۔
۲۲	چوہوں کا ہنگامہ (نظم)	۱۳۔
۲۴	جانوروں پر رحم	۱۴۔
۲۵	ایمان داری	۱۵۔

مقاصد: سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے بخوبی واقف ہوں۔

☆ اللہ تعالیٰ کی دی گئی نعمتوں کا احساس کرتے ہوئے اس کا شکر ادا کریں۔

☆ مشقیں حل کر کے اپنی تحریری صلاحیتوں میں اضافہ کریں۔

☆ سوالیہ نشان سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے سوالیہ جملوں کی پہچان کریں۔

طریقہ تدریس: تمہیدی گفتگو:

درج ذیل نظم کی ویڈیو سے تدریس کا آغاز کیا جائیگا

پیارا بھرا ہر ایک اشارہ پیارا اس کا ہر نظارہ۔۔۔۔

نظم کے اختتام پر طلباء سے پوچھا جائے گا:

اس نظم سے ان کے ذہن میں کیا خیال آ رہا ہے؟

معلمہ طلباء سے اس نظم میں بیان کی گئی چیزوں کے نام پوچھیں گی۔

طلبا کو بتایا جائے گا کہ اس نظم میں اللہ کی بنائی ہوئی جن چیزوں کا ذکر کیا گیا ہے وہ سب اللہ کی نعمتیں کہلاتی ہیں۔

طلبا کو بتایا جائے گا کہ جس نظم میں اللہ کی تعریف اور اس کی نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہو اس نظم کو حمد کہا جاتا ہے۔

☆ اس کے بعد طلبا کو بتایا جائے گا کہ آج ہم ایک نظم پڑھیں گے جس میں اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کے بارے میں جان سکیں گے تاکہ ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر سکیں۔

نظم کی وضاحت: (خلاصہ)

اللہ تعالیٰ نے یہ ساری کائنات انسان کے لیے بنائی۔ اس میں انسان کے فائدے کے لیے بے شمار چیزیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے دن کا وقت انسان کے کام کے لیے بنایا اور راتیں

آرام کرنے کے لیے بنائی ہیں۔ دن اور رات میں بھی بے شمار چیزیں پیدا کیں۔ سورج دن میں کائنات کو روشنی دیتا ہے اور رات میں چاند اور ستارے کائنات کو روشنی دیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے موسموں کا بہترین نظام بنایا جس سے انسان کے لیے زندگی آسان ہو گئی ہے۔ سمندر میں بے شمار قسم کی مخلوق اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔ یہ سب چیزیں دراصل اللہ

تعالیٰ کی قدرت کو ظاہر کرتی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے واحد ہونے کی دلیل بھی ہیں۔ انسان کو ان تمام نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

نظم کا مرکزی خیال:

اس نظم "حمد" کا بنیادی مقصد طلبا کو یہ احساس دلانا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کی ہر چیز انسان کے فائدے کے لیے بنائی ہے اور ہمیں اللہ تعالیٰ کی ہر نعمت پر اس کا شکر ادا

کرنا چاہیے۔

پڑھائی:

معلمہ / معلمہ نظم کی بلند خوانی کریں گے۔

طلبا سے کہا جائے گا کہ دوران بلند خوانی نئے الفاظ کے نیچے خط کشید کرتے رہیں۔

معلمہ / معلمہ ممکنہ مشکل الفاظ کی وضاحت بلند خوانی کے ساتھ ساتھ کرتے جائیں گے۔ اشعار کا مطلب بھی بیان کیا جائے گا۔

اس کے بعد چند طلباء سے نظم کی بلند خوانی کروائی جائے گی۔

سرگرمی:

بلند خوانی مکمل ہونے کے بعد استاد پہلے سے تحریر شدہ مصرعوں پر مشتمل پرچیاں جماعت میں تقسیم کریں گے۔ اب جماعت کا کوئی بھی ایک بچہ اپنی پرچی پر تحریر شدہ مصرعہ پڑھے

گا۔ جماعت میں اس شعر کا دوسرا مصرعہ جس بچے کے پاس ہو وہ اپنی پرچی پر سے دیکھ کر مصرعہ پڑھے گا۔ استاد پڑھے گئے شعر کو تختہ تحریر پر تحریر کر دیں گے۔

لکھائی: (درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔)

## گھر کا کام:

نظم ”حمد“ کو خوش خط لکھیے اور اس میں جن چیزوں کا ذکر کیا گیا ہے انہیں تصاویر سے واضح کیجیے:

## نظر ثانی یا اعادہ:

نظم کا اعادہ کرنے کے لیے درج ذیل طریقہ کار استعمال کیا جاسکتا ہے۔

بچوں سے باری باری پڑھی گئی نظم کے اہم نکات پوچھے جائیں گے۔

وہ نکات درج ذیل سوالات کے ذریعے پوچھے جاسکتے ہیں:

- ☆ ہم سب کا مالک کون ہے؟ (متوقع جوابات: اللہ تعالیٰ)  
☆ کیا کوئی انسان اصلی سورج بنا سکتا ہے؟ (متوقع جوابات: جی نہیں)  
☆ اللہ تعالیٰ نے سب چیزیں کس لیے بنائی ہیں؟ (متوقع جوابات: فائدے کے لیے، استعمال کے لیے)  
☆ اس دنیا کی سب چیزیں انسان کے لیے کیا ہیں؟ (متوقع جواب: اللہ تعالیٰ کی نعمتیں)  
☆ ہمیں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے لیے کیا کرنا چاہیے؟ (متوقع جواب: اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے)

## تدریسی معاونات:

درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سیاہ۔ مصروں کی پرچیاں

جانچ: دوران تدریس طلبہ کو ان نکات کے تحت جانچا جائے گا:

- ☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران۔  
☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنے کے دوران  
☆ اپنی رائے کے اظہار کے دوران۔  
☆ کتاب میں موجود مشقیں حل کرنے کے دوران

## ہم نے سیکھا:

- ☆ اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرنا ☆ اس کائنات میں موجود اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی تمام چیزوں اور اس کی اہمیت کے بارے میں  
☆ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر اس کا شکر بجالانا ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا ☆ سوالیہ نشان اور سوالیہ الفاظ کے بارے میں جاننا

## کلید جانچ

مشق نمبر ۱: ☆ حمد کو زبانی یاد کیجیے۔ (طلبا کو یاد کرنے کو کہا جائے گا)

مشق نمبر ۲: ☆ اپنی کاپی میں اللہ کی بنائی ہوئی کوئی سی پانچ چیزوں کے نام لکھیے۔

ممکنہ جواب: درخت۔ چاند۔ سورج۔ گائے۔ سمندر

مشق نمبر ۳: ☆ درست کالم میں تصاویر لگائیے۔

رات کو روشن کرتے ہیں: چاند، تارے، جگنو  
دن کو روشن کرتے ہیں: سورج

مشق نمبر ۴: ☆ درج ذیل کالم میں ایک دوسرے سے ملتی جلتی چیزوں کو ملائیے۔

پھول: باغ چاند: رات سورج: دن علم: انسان

مشق نمبر ۵:

طریقہ تدریس: تختہ تحریر پر کوئی بھی ایک سوالیہ جملہ تحریر کیا جائے گا۔ مثلاً: آپ کہاں جا رہے ہیں؟ طلبا سے پوچھا جائے گا کہ اس جملے کی کیا خاص بات ہے؟ کچھ طلبا

بتا سکیں گے اور کچھ نہیں بتا سکیں گے۔

تمام جماعت کو وضاحت دی جائے گی کہ:

سوالیہ نشان ہمارا دوست ہوتا ہے، جب ہمیں کسی سے کچھ پوچھنا ہوتا ہے تو یہ سوال جملے کے آخر میں آکر بتاتا ہے کہ ہم سامنے والے سے سوال کر رہے ہیں۔ اور یوں سامنے والا

ہمیں اس بات کا جواب دیتا ہے۔

اس کے بعد طلبا سے پوچھا جائے گا کہ ہمیں کیسے پتا چلتا ہے کہ سوالیہ نشان لگانا چاہیے؟  
تختہ تحریر پر سوالیہ الفاظ تحریر کیے جائیں گے۔ کیا کیوں کیسے کہاں کب  
طلبا کو بتایا جائے گا کہ یہ الفاظ جب بھی جملے میں آتے ہیں تو اس جملے کے آخر میں سوالیہ نشان لگایا جاتا ہے۔  
☆ درج ذیل جملوں میں سوالیہ الفاظ پر دائرہ بنائیے۔

۱- آپ کا نام کیا ہے؟ ۲- آپ کس جماعت میں پڑھتے ہیں؟ ۳- آج کیا دن ہے؟  
۴- آپ کہاں جا رہے ہیں ۵- یہ قلم کس نے توڑا؟  
مشق نمبر ۶: ☆ درست کالم ملائیے۔ آج کیا دن ہے؟ یہ سوال کہاں ہے؟ یہ کس کی کتاب ہے؟  
مشق نمبر ۷: ☆ مصرعے مکمل کیجیے: (کتاب سے مدد لی جاسکتی ہے)

## سبق نمبر ۲: نعت

مقاصد: سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی ذات و صفات سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے آپ سے محبت و عقیدت کا اظہار کریں۔ ☆ نظم میں موجود ہم آواز الفاظ تلاش کریں۔  
☆ آپ ﷺ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر دین و دنیا میں کامیابی حاصل کریں۔ ☆ معاونت کے بغیر روائی سے پڑھیں۔  
طریقہ تدریس: تمہیدی گفتگو:  
☆ طلبا کو کوئی سی بھی نعت سنائی جائے گی۔

نعت کے اختتام پر طلبا سے پوچھا جائے گا کہ ان کے ذہن میں کیا آ رہا ہے؟ معلم طلبا سے پوچھیں گے کہ اس نعت میں کس کا ذکر کیا گیا ہے؟  
طلبا کو بتایا جائے گا کہ یہ نظم چونکہ پیارے نبی ﷺ کی شان میں کہی گئی اس لیے اسے نعت کہا جاتا ہے۔  
معلم طلبا کو موضوع کی طرف لاتے ہوئے بتائیں گے کہ آج ہم جو نظم پڑھیں گے اس میں حضور ﷺ کی ذات بابرکت کے صفات و کمالات کا تذکرہ کیا جائے گا۔  
نظم کی وضاحت:

اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر بھیجے۔ حضرت آدمؑ سب سے پہلے نبی تھے اور نبوت کا یہ سلسلہ حضرت محمدؐ پر آ کر ختم کر دیا گیا۔ حضرت محمدؐ کو خاتم الانبیاء کا  
درجہ دیا گیا کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی اور نبی نہیں آئے گا۔ اس وجہ سے ہی آپ ﷺ کی تعلیمات رہتی دنیا تک کے لیے ہیں۔  
نبی کریم ﷺ کی ذات بابرکت تمام انسانوں کے لیے عملی نمونہ ہے۔ آپ ﷺ کی سیرت مبارکہ کا ہر پہلو انسانوں کے لیے مشعل راہ ہے۔ آپ ﷺ نے انسانوں کو سیدھا اور  
سچا راستہ دکھایا۔ آپ ﷺ نے جس چیز کا حکم دیا پہلے اس پر خود عمل کر کے دکھایا تاکہ لوگوں کے لیے بھی عمل کرنا آسان ہو جائے اور کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ یہ کام تو مشکل ہے۔

## پڑھائی:

معلم/معلمہ نظم کی بلند خوانی کریں گے۔ طلبا سے کہا جائے گا کہ دوران بلند خوانی مشکل الفاظ کے نیچے خط کشید کرتے رہیں۔ معلم/معلمہ ممکنہ مشکل الفاظ کی وضاحت بلند خوانی کے  
ساتھ ساتھ کرتے جائیں گے۔ اس کے بعد چند طلبا سے نظم کی بلند خوانی کروائی جائے گی۔

## سرگرمی:

بلند خوانی مکمل ہونے کے بعد استاد پہلے سے تحریر شدہ مصرعوں پر مشتمل پرچیاں جماعت میں تقسیم کریں گے۔ اب جماعت کو کوئی بھی ایک بچہ اپنی پرچی پر تحریر شدہ مصرعہ پڑھے  
گا۔ جماعت میں اس شعر کا دوسرا مصرعہ جس بچے کے پاس ہو وہ اپنی پرچی پر سے دیکھ کر مصرعہ پڑھے گا۔ استاد پڑھے گئے شعر کو تختہ تحریر پر تحریر کر دیں گے۔

لکھائی: درسی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی (حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجئے)

گھر کا کام: نظم سے مدد لیتے ہوئے آپ کی کوئی پانچ خوبیاں تحریر کیجئے:

اعادہ: نظم کا اعادہ کرنے کے لیے درج ذیل طریقہ کار استعمال کیا جاسکتا ہے۔

بچوں سے باری باری پڑھے گئے نظم کے اہم نکات پوچھے جائیں گے۔

وہ نکات درج ذیل سوالات کے ذریعے پوچھے جاسکتے ہیں:

- حضرت محمد ﷺ کون ہیں؟ (متوقع جوابات: اللہ تعالیٰ کے آخری نبی)
- نعت میں ہم کس کی تعریف پڑھتے ہیں؟ (متوقع جوابات: حضرت محمد ﷺ کی)
- حضرت محمد ﷺ کا مقام کیا ہے؟ (متوقع جوابات: سب نبیوں سے اونچا)
- حضرت محمد ﷺ نے کس طرح کی باتیں بتائیں؟ (متوقع جواب: سچ اور حق کی)

**مددگار تدریسی مواد:**

نعت رسول مقبول ﷺ - درسی کتاب - عملی کتاب - تختہ سیاہ - مصرعوں کی پرچیاں

جانچ: دوران تدریس طلبہ کو ان نکات کے تحت جانچا جائے گا:

- ☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران ☆ اپنی رائے کے اظہار کے دوران / سرگرمی کے دوران
- ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنے کے دوران ☆ مشقیں حل کرنے کے دوران
- ہم نے سیکھا:

- ☆ حضرت محمد کی ذات و صفات سے آگاہی اور آپ کے بلند مقام اور مرتبے سے واقفیت ☆ آپ سے عقیدت و محبت کا اظہار کرنا
- ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا ☆ ہم آواز الفاظ بنانا

## کلید جانچ

مشق نمبر ۱: (زبانی)

مشق نمبر ۲: ☆ نعت کے پہلے بند میں نبی کریم کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

مکملہ جواب: نعت کے پہلے بند میں شاعر کہتا ہے کہ حضرت محمد ہمارے رہبر و رہنما ہیں۔ انھوں نے ہمیں حق کی باتیں بتائیں اور سیدھا راستہ دکھایا۔ جس پر چل کر ہم ہدایت حاصل کر سکتے ہیں۔

مشق نمبر ۳: ☆ نعت کے مشکل الفاظ کی فہرست بنائیں اور ان کے معنی تحریر کریں۔

الفاظ: حق بلند راہبر فلک مقام رہنما خاطر ہادی

معانی: سچی بات اونچا راستہ دکھانیوالا آسمان جگہ رہنمائی کرنے والا کی جگہ سے ہدایت دینے والا

مشق نمبر ۴: ☆ نعت میں سے درج ذیل الفاظ کے ہم آواز الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

الفاظ: ہمارے بتانے سلام دمک سرکار

ہم آواز الفاظ: پیارے دکھانے کلام چمک افکار

مشق نمبر ۵: ☆ مصرعے مکمل کیجیے۔ (کتاب سے مدد لی جاسکتی ہے)

**سبق نمبر ۳:**

**میرا خاندان**

**سبق کا مرکزی خیال:**

سبق "میرا خاندان" پڑھانے کا مقصد طلباء کو ان کے خاندان میں موجود افراد کے نام اور رشتوں سے روشناس کروانا ہے۔ رشتوں کی اہمیت کے بارے میں آگاہی دیتے ہوئے بچوں کو اس بات سے متعارف کروانا ہے کہ ہم اپنے ناموں اور رشتوں کی مدد سے باآسانی پہچانے جاتے ہیں۔

مقاصد: سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ خاندان کے افراد کے نام اور رشتے کی شناخت کریں۔ ☆ رشتوں کے درمیان فرق کر سکیں۔ ☆ ناموں کی مدد سے رشتوں کو پہچان سکیں۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔ ☆ سوالات کے جوابات لکھ کر تحریری صلاحیت میں اضافہ کریں۔ ☆ الفاظ کے حروف الگ کر کے اس کی صحیح جے کریں۔

مددگار تدریسی مواد:

تصاویر کا چارٹ - کتاب علم و ادب - LED - عملی کتاب - تختہ تحریر  
طریقہ تدریس: تمہیدی گفتگو:

معلم سب سے پہلے بچوں سے ان کے خاندان کے افراد کے بارے میں درج ذیل سوالات کریں گے مثلاً: ۱- آپ کے گھر میں کتنے لوگ رہتے ہیں؟ ۲- آپ کس کس طرح پکارتے ہیں؟ ۳- آپ کو گھر میں کس نام سے پکارا جاتا ہے؟ وغیرہ۔ طلبہ اپنی رائے کا اظہار کریں گے اس کے بعد معلم موضوع کی طرف آتے ہوئے طلبہ کو بتائیں گے کہ آج ہم گھر میں موجود لوگوں کے بارے میں جانیں گے۔ طلبہ کو مزید بتایا جائے گا کہ انسانوں کو پہچاننے کے لیے ان کے ناموں اور رشتوں کا جاننا ضروری ہے۔

پڑھائی:

سبق کی بلند خوانی کروائی جائے گی۔ معلم پہلا جملہ بچے کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں گے۔ معلم طلبہ کو بلند خوانی کی تقلید کرنے کا کہیں گے۔

☆ بلند خوانی کروانے کے لیے درج ذیل طریقہ وضع کیا جاسکتا ہے۔ ☆ استاد کمرہ جماعت کو ۵ گروہوں میں تقسیم کریں گی۔ (ہر گروہ میں تقریباً ۴ طلباء ہوں)

☆ تختہ تحریر پر پانچ کالم بنا کر ہر کالم میں گروہ کا نام تحریر کیا جائے گا۔

گروہ الف      گروہ ب      گروہ ج      گروہ د      گروہ ہ

☆ جماعت کو بتادیا جائے گا کہ انہیں ہر ہر لفظ کا ہجے بتایا جا رہا ہے استاد کسی بھی گروہ کے ممبر کو کھڑا کر کے اس کے ہجے پوچھ سکتی ہیں۔

☆ جس گروہ کی طرف سے غلط جواب آئے گا اس گروہ کو نمبر نہیں دیئے جائیں گے۔

☆ اس کے بعد استاد جملوں کی ہجے کے ساتھ بلند خوانی کریں گی، طلبہ الفاظ کو ہجے کے ساتھ دہرائیں گے۔

☆ پانچ لائنیں مکمل ہونے کے بعد استاد باری باری ہر گروہ کے ایک ایک فرد سے ایک ایک لائن کے ہجے کے ساتھ پڑھنے کو کہیں گے۔ اگر بچہ کہیں غلطی کر رہا ہو تو اس کی

وہیں اصلاح کی جائے گی، بہت کم غلطیوں پر بھی نمبر دیئے جائیں گے۔

سرگرمی: طلبہ کو جوڑی میں بٹھایا جائے اور ان سے کہا جائے کہ وہ اپنے جوڑی دار سے اس کے خاندان کے بارے میں پوچھ لیں یعنی آپس میں ایک دوسرے کو بتائیں کہ ان کے گھر

میں کون کون رہتا ہے۔ (زبانی)

لکھائی: سبق کی مشقیں کروائی جائیں گی۔

گھر کا کام: طلبہ سے کہا جائے گا کہ ”اپنے گھر میں رہنے والے لوگوں کے نام لکھیے اور ان کی تصویر بھی اپنی کاپی میں لگائیے اور عنوان دیجیے ”میرا خاندان“۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر طلبہ سے درج ذیل سوالات کیے جائیں گے:

۱- اسد کون سی جماعت میں پڑھتا ہے؟ ۲- اسد کے ابو کیا کرتے ہیں؟ ۳- سارہ اسکول کیوں نہیں جاتی؟ ۴- اسد کو اسکول کا کام کون کرواتا ہے؟

جانچ: طلبہ کو درج ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا:

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران

☆ سبق پڑھنے کے دوران

☆ سوالات کے جوابات لکھنے اور دیگر مشقیں حل کرنے کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆ اپنے خاندان کے افراد کے نام اور رشتے کی شناخت کرنا ☆ رشتوں کے درمیان فرق کرنا۔ ☆ ناموں کی مدد سے چیزوں کو پہچاننا۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا ☆ سوالات کے جوابات لکھنا ☆ الفاظ کے حروف الگ کر کے اس کی صحیح جے کرنا

کلید جانچ

مشق نمبر: ۱- اسد کی عمر سات سال ہے۔ ۲- اسد کی چھوٹی بہن کا نام سارا ہے۔

۳۔ اسد کے بڑے بھائی کا نام کاشف ہے۔ ۴۔ امی، ابو، چھوٹی بہن اور بھائی

مشق نمبر ۲ ☆ کالم ملائیے۔

چھوٹی بہن: سارہ بڑا بھائی: کاشف اسد کی عمر: سات سال اسد کی جماعت: پہلی کاشف کی جماعت: ساتویں  
مشق نمبر ۳: ☆ درج ذیل الفاظ کو ملا کر لکھیے۔

کھلا + ٹی = کھلاڑی	الما + ری = الماری	مو + ٹی = موٹی	لو + کی = لوکی	رو + ٹی = روٹی
☆ دیے گئے الفاظ کے حروف الگ الگ لکھیے۔				
جماعت = ج + م + ا + ک	اسکول = س + ل + و + ت	ساتویں = س + ا + ت + و	دفتر = د + ف + ر + ش	کاشف = ک + ا + و + ا
☆ دیے گئے الفاظ کو درست خانے میں لکھیے:				
کرواتے = ک + ر + و + ا + ت + ے				

جانور	جگہ	چیز	شخص
بلی	بازار	پانی	اسد
بکری	کراچی	روٹی	علی
مرغی	لاہور	کتاب	سارہ
ہاتھی	جماعت	بستہ	کاشف

## میرا گھر

سبق نمبر ۴:

سبق کا مرکزی خیال:

سبق "میرا گھر" پڑھانے کا بنیادی مقصد طلباء کو ان کے گھر کی اہمیت سے آگاہ کرنا ہے اور یہ بتانا ہے کہ گھر انسان کو موسموں کی شدت سے محفوظ رکھتا ہے۔ بچوں میں یہ احساس ذمہ داری پیدا کرنا ہے کہ بچے اپنے اپنے گھروں کی صفائی ستھرائی کا خیال رکھیں۔

مقاصد: سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ ☆ اپنے گھر کی اہمیت سے واقف ہوں۔ ☆ یہ شناخت کر سکیں کہ کس کمرے میں کیا کام کیا جاتا ہے۔ ☆ اپنے گھر سے محبت اور انسیت پیدا کریں اور اس کا خیال رکھیں۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔ ☆ سوالات کے جوابات لکھ کر تحریری صلاحیت میں اضافہ کریں۔ ☆ مذکر اور مؤنث کا فرق جان سکیں۔

مددگار تدریسی مواد:

تصاویر کا چارٹ - مذکر، مؤنث پر مشتمل چارٹ۔ کتاب "علم و ادب" - عملی کتاب  
طریقہ تدریس: تمہیدی گفتگو:

معلمہ سب سے پہلے بچوں سے ان کے گھر کے بارے میں درج ذیل سوالات کریں گی: ۱۔ آپ کہاں رہتے ہیں؟ ۲۔ آپ کے گھر میں کتنے کمرے ہیں؟ ۳۔ آپ کس کمرے میں کیا کام کرتے ہیں؟ ۴۔ آپ کو اپنا گھر کیسا لگتا ہے؟ طلبہ اپنی رائے کا اظہار کریں گے۔ اس کے بعد موضوع کی طرف آتے ہوئے معلمہ طلبہ کو بتائیں گی کہ آج ہم گھر کے مختلف کمروں کے نام اور ان کا استعمال جان سکیں گے۔

بچوں کو گھر کے فوائد بتائے جائیں گے اور انہیں گھر کا خیال رکھنے اور اسے صاف ستھرا رکھنے کی ضرورت سے آگاہ کیا جائے گا۔

## پڑھائی:

سبق کی بلند خوانی شروع کروائی جائے گی۔ استاد پہلا جملہ بچے کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں گے۔ طلبا سے تقلیدی بلند خوانی کرنے کو کہا جائے گا۔ بلند خوانی کروانے کے لیے درج ذیل طریقہ وضع کیا جائے گا۔ استاد مکرمہ جماعت کو ہر گروہوں میں تقسیم کریں گی۔ (ہر گروہ میں تقریباً ۵ طلباء ہوں) تختہ تحریر پر پانچ کالم بنا کر ہر کالم میں گروہ کا نام تحریر کیا جائے گا۔

گروہ الف      گروہ ب      گروہ ج      گروہ د      گروہ

جماعت کو بتا دیا جائے گا کہ انہیں ہر ہر لفظ کا بجز بتایا جا رہا ہے استاد کسی بھی گروہ کے ممبر کو کھڑا کر کے اس کے سچے پوچھ سکتی ہیں۔ جس گروہ کی طرف سے غلط جواب آئے گا اس گروہ کو نمبر نہیں دیئے جائیں گے۔ اس کے بعد استاد جملوں کی سچے کے ساتھ بلند خوانی کریں گی، طلبا الفاظ کو سچے کے ساتھ دہرائیں گے۔ پانچ لائنیں مکمل ہونے کے بعد استاد باری باری ہر گروہ کے ایک ایک فرد سے ایک ایک لائن سچے کے ساتھ پڑھنے کو کہیں گے۔ اگر بچہ کہیں غلطی کر رہا ہو تو اس کی وہیں اصلاح کی جائے گی، بہت کم غلطیوں پر بھی نمبر دیئے جائیں گے۔

☆ **سرگرمی:** طلبہ کو گروپ میں تقسیم کیا جائے گا اور ہر گروپ کو ایک ایک تصویر دی جائے گی۔ طلبہ اس تصویر کو شناخت کریں گے کہ یہ کون سا مکرمہ ہے اور اس کے بارے میں بتائیں گے کہ ان کمروں میں ہم کیا کرتے ہیں۔ طلبہ گروپ میں آپس میں تبادلہ خیال کریں گے دس منٹ بعد گروپ سے ایک بچہ اپنے نکات جماعت کے سامنے پیش کرے گا۔

(نوٹ: یہ تصاویر کسی بڑے کمپیوٹر پیپر یا چارٹ پیپر پر بھی دی جاسکتی ہیں)

**لکھائی:** درسی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔

**گھر کا کام:** اپنے گھر کے بارے میں پانچ جملے لکھئے: ممکن ہو تو تصویر بھی لگائیے:

**اعادہ:** سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے:

۱۔ ساجد کو اپنا گھر کیسا لگتا ہے؟ ۲۔ ابو کی پسندیدہ جگہ کون سی ہے؟ ۳۔ باغیچے میں کس کا درخت ہے؟

۴۔ امی مزید رکھانے کہاں بناتی ہیں؟ ۵۔ ساجد کی بلی کا نام کیا ہے؟

**جانچ:** سبق کے اختتام پر طلبہ کو ان نکات کے تحت جانچا جائے گا:

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران۔ ☆ اپنی رائے کے اظہار کے دوران ☆ پڑھائی کی سرگرمی اور گروپ میں کام کے دوران

☆ سوالات کے جوابات لکھنے اور دیگر مشقیں حل کرنے کے دوران

**ہم نے سیکھا:**

☆ اپنے گھر کی اہمیت و ضرورت سے واقفیت ☆ کمروں کی شناخت کرنا ☆ اپنے گھر کی صفائی ستھرائی کا خیال رکھنا

☆ معاونت کے بغیر خوانی سے پڑھنا ☆ سوالات کے جوابات لکھنا ☆ مذکورہ نمونہ کا فرق جاننا

## کلید جانچ

مشق نمبر ۱: ☆ جوابات:

۱۔ ساجد کے گھر میں پانچ کمرے ہیں۔

۲۔ باغیچے میں ایک آم کا درخت ہے اور مختلف رنگ کے پھولوں کے پودے ہیں۔ درخت پر جھولا بھی ہے۔ (درخت پر پرندے بھی آکر بیٹھتے ہیں اور اس کے نیچے بلی بھی سوتی

ہے) ۳۔ فارغ وقت میں سب گھر والے بیٹھک میں بیٹھتے ہیں اور بات چیت کرتے ہیں۔ ۴۔ ساجد شام کو درخت پر بندھا ہوا جھولا جھولتا ہے۔

مشق نمبر ۲: ☆ تصویر کو درست کالم سے ملائیے:

۱۔ بلی      ۲۔ آم      ۳۔ درخت      ۴۔ باغیچہ      ۵۔ جھولا      ۶۔ چڑی

مشق نمبر ۳: ☆ تصاویر کے نام لکھ کر خالی جگہ پر کیجئے:

۱۔ گھر      ۲۔ آم      ۳۔ پھول      ۴۔ جھولا      ۵۔ بلی



مشق نمبر ۴: ☆ حروف ملا کر الفاظ بنائیے:

۱۔ باغیچہ ۲۔ بیٹھک ۳۔ مختلف ۴۔ پرندے ۵۔ محفوظ ۶۔ جھولتا

مشق نمبر ۶: مذکر مؤنث کے لیے طریقہ تدریس: (سرگرمی)

کمرہ جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ ایک گروہ کو مذکر الفاظ پر مشتمل پرچیاں دی جائیں گی۔ دوسرے گروہ کو مؤنث الفاظ پر مشتمل پرچیاں دی جائیں گی۔  
تختہ تحریر پر ایک چارٹ آویزاں کیا جائے گا جس پر صرف "مذکر" اور "مؤنث" کے خانے بنے ہوں گے۔

گروہ نمبر ۱ کا طالب علم اپنی پرچی پر سے مذکر لفظ پڑھ کر مذکر کے خانے میں چسپاں کر دے گا۔

گروہ نمبر ۲ میں جس طالب علم کے پاس اس مذکر کی مؤنث والی پرچی ہوگی وہ مؤنث کے خانے میں پرچی چسپاں کر دے گا۔

اس طرح مذکر مؤنث کا اعادہ کیا جائے گا۔

☆ الفاظ پڑھیے اور مذکر اور مؤنث کو ان کے خانوں میں لکھیے:

مذکر: چچا - ابو - خالو - بھائی

مؤنث: نانی - تائی

## سبق نمبر ۵:

### یہ ہے اپنا پاکستان

مقاصد: سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ: ☆ اپنے وطن کی قدر و اہمیت جانیں۔

☆ پاکستان کی خوبصورتی اور اس میں پائی جانے والی نعمتوں سے آگاہ ہوں۔ ☆ اپنے اندر جذبہ حب الوطنی پیدا کریں۔

☆ معاونت کے بغیر روائی سے پڑھیں۔ ☆ مشقیں حل کریں اور اپنی تحریری صلاحیت میں اضافہ کریں۔ ☆ الفاظ کی اُلٹ (ضد) سے آشنائی حاصل کریں۔

مددگار تدریسی مواد:

پاکستان کے شمالی علاقہ جات پربنی ڈاکومنٹری۔ الفاظ، ضد پر مشتمل چارٹ۔ تصاویر۔ کتاب "علم و ادب"۔ عملی کتاب

طریقہ تدریس: تمہیدی گفتگو:

استاد طلبا کو پاکستان کے شمالی علاقہ جات یا مختلف شہروں کے خوبصورت مقامات کے حوالے سے ایک ڈاکومنٹری دکھائیں گے۔

اس کے بعد طلبا سے پوچھا جائے گا کہ وہ ان جگہوں کو پہچانتے ہیں یا نہیں۔ طلبا کو بتایا جائے گا کہ پاکستان دنیا کا وہ خطہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کی نعمت سے نوازا ہے۔ طلبا کو بتایا جائے گا کہ ہمارے ملک میں چاروں موسموں آتے ہیں جبکہ دنیا میں کچھ علاقے ایسے ہیں جہاں سارا سال برف باری ہوتی ہے اور وہ لوگ سورج کے لیے ترستے ہیں۔ اس کے بعد موضوع کی طرف آتے ہوئے طلبا کو بتایا جائے گا کہ آج جو نظم ہم پڑھیں گے اس میں پاکستان میں پائی جانے والی نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ ہمارے ملک میں کیا کیا چیزیں پائی جاتی ہیں۔ یہاں کے لوگ کیسے ہیں اور یہاں کون کون سی خوبصورت جگہ ہیں۔

## مرکزی خیال:

نظم "یہ ہے اپنا پاکستان" کا بنیادی مقصد طلبا کے اندر جذبہ حب الوطنی پیدا کرنا ہے۔ طلبا کو پاکستان میں اللہ تعالیٰ کی دی گئی نعمتوں کا احساس دلا کر پاکستان کی قدر کرنے اور اس کی حفاظت کرنے کا جذبہ ان کے اندر بیدار کرنا ہے۔

## پڑھائی:

معلم/معلمہ نظم کی بلند خوانی کریں گے۔ طلبا سے کہا جائے گا کہ دوران بلند خوانی مشکل الفاظ کے نیچے خط کشید کرتے رہیں۔

معلم/معلمہ مکمل مشکل الفاظ کی وضاحت بلند خوانی کے ساتھ ساتھ کرتے جائیں گے۔ اس کے بعد چند طلبا سے نظم کی بلند خوانی کروائی جائے گی۔ تمام نئے الفاظ اور ان کے معانی تختہ تحریر پر لکھے جائیں گے۔

سرگرمی: نظم میں جن چیزوں کا ذکر کیا گیا ہے ان کی تصاویر بنائیں اور نظم خوشخط انداز میں تحریر کریں۔ اس کام کو کمپیوٹر پیپر پر بھی کروایا جاسکتا ہے۔

لکھائی: کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔

گھر کا کام: پاکستان کے پانچ خوبصورت مقامات کے نام لکھیے:

اعادہ: نظم کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے:

۱۔ ہمارے ملک کے کھیت کیسے ہیں؟ ۲۔ نظم کی خاص بات کیا ہے؟ (اس میں وطن کی تعریف کی گئی ہے اور اس میں پائی جانے والی تمام نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے)

۳۔ نظم کا سب سے اچھا بند کون سا لگا؟ ۴۔ پاکستان کے لوگ آپس میں کس طرح رہتے ہیں؟

جاچ: دوران تدریس طلبہ کو ان نکات کے تحت جانچا جائے گا:

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران ☆ اپنی رائے کے اظہار کے دوران ☆ پڑھائی کے دوران ☆ مشقیں حل کرنے کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆ اپنے وطن کی قدر کرنا اور اس میں پائی جانے والی نعمتوں پر شکر کرنا۔ ☆ اپنے اندر جذبہ حب الوطنی پیدا کرنا۔

☆ معاونت کے بغیر روائی سے پڑھنا۔ ☆ مشقیں حل کر کے اپنی تحریری صلاحیت میں اضافہ کرنا۔ ☆ الفاظ کی اُلٹ (ضد) بنانا۔

## کلید جاچ

مشق نمبر ۱: ☆ مصرعے مکمل کیجئے: (کتاب سے مدد لی جاسکتی ہے)

مشق نمبر ۲: ☆ درج ذیل ہم آواز الفاظ کو ملائیے:

اڑاتا: گاتا      بھائی: بھائی      بازار: کہسار      انسان: پاکستان

مشق نمبر ۳: پاکستان میں رہنے والوں کو پاکستانی کہتے ہیں۔ درج ذیل ملکوں میں رہنے والوں کو کیا کہا جاتا ہے؟ کالم ملائیے

جاپان: امریکی      امریکہ: امریکی      چین: چینی      سوڈان: سوڈانی      ہندوستان: ہندوستانی      افریقہ: افریقی

مشق نمبر ۴: الفاظ، ضد کے لیے طریقہ تدریس:

طلبہ کو چند ایسی تصاویر دکھائی جائیں جو ایک دوسرے کی الٹ ہوں مثلاً لمبا۔ چھوٹا، کالا۔ گورا، موٹا۔ پتلا، صاف۔ گندا، کالا۔ سفید وغیرہ اس کے بعد طلبہ کو بتایا جائے کہ یہ الفاظ ایک دوسرے کی الٹ یا ضد کہلاتے ہیں۔

سرگرمی: اگر ممکن ہو تو یہ سرگرمی کروائی جاسکتی ہے۔

کمرہ جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ ایک گروہ کو الفاظ پر مشتمل پرچیاں دی جائیں گی۔ دوسرے گروہ کو الفاظ کی ضد پر مشتمل پرچیاں دی جائیں گی۔ تختہ تحریر پر ایک

چارٹ آویزاں کیا جائے گا جس پر صرف "الفاظ" اور "ضد" کے خانے بنے ہوں گے۔

گروہ نمبر ۱ کا طالب علم اپنی پرچی پر سے لفظ پڑھ کر الفاظ کے خانے میں چسپاں کر دے گا۔

گروہ نمبر ۲ میں جس طالب علم کے پاس اس لفظ کی ضد والی پرچی ہوگی وہ ضد کے خانے میں پرچی چسپاں کر دے گا۔

اس طرح الفاظ، ضد کا اعادہ لیا جائے گا۔

الفاظ، ضد پر مشتمل چارٹ جماعت میں کسی نمایاں جگہ آویزاں کیا جائے گا۔ بچے ان الفاظ، ضد کی بلند خوانی کریں گے۔

☆ دیئے گئے الفاظ کے الٹ معنوں والے الفاظ لکھیے:

اچھا: برا      اوپر: نیچے      اندھیرا: اجالا۔ روشنی      سچ: جھوٹ      نیکی: بدی      کچے: پکے

مشق نمبر ۵: ☆ زبر سے شروع ہونے والے الفاظ پر دائرہ بنائیے:

اپنا      بھری      ہریالی      بستے      کھلیان

سبق نمبر ۶:

صحت و صفائی

سبق کا مرکزی خیال:

کروانا ہے تاکہ وہ صفائی کا خیال رکھ کر صحت مند و تندرست رہ سکیں۔

سبق "صحت و صفائی" پڑھانے کا بنیادی مقصد طلبہ کو حفظانِ صحت کے اصولوں سے آشنا

مقاصد: سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ☆ حفظانِ صحت کے اصولوں اور اس کے فوائد سے واقف ہوں۔
- ☆ جسمانی صفائی اور ماحول کی صفائی کا خیال رکھیں۔
- ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں
- ☆ مشقیں حل کر کے اپنی تحریری صلاحیت بہتر بنائیں۔
- ☆ جملے میں کا، کی، کے کا استعمال جان سکیں۔

مددگار تدریسی مواد:

صحت و صفائی سے متعلق ویڈیو۔ کتاب "علم و ادب"۔ عملی کتاب

طریقہ تدریس: تمہیدی گفتگو:

صحت و صفائی سے متعلق ایک ویڈیو دکھائی جائے گی جس کا مرکزی خیال یہ ہوگا کہ جو بچہ جسمانی صفائی کا خیال نہیں رکھتا وہ جراثیم کا شکار ہو جاتا ہے۔ اگر ویڈیو میسر نہ ہو تو تصاویر دکھائی جاسکتی ہیں اور طلبہ سے پوچھا جائے کہ کون سی تصویر آپ کو صحیح لگ رہی ہے؟ طلبہ کی رائے لی جائے اور ان سے چند سوالات کیے جائیں کہ تصویر میں کون سی چیز ایسی ہے جو آپ کو پسند نہیں آئی؟ صاف رہنا کیوں ضروری ہے؟ آپ اپنی صفائی کا خیال کیسے رکھتے ہیں؟ وغیرہ اس کے بعد طلباء کو بتایا جائے گا کہ آج ہم ایک ایسی بچی کی کہانی پڑھیں گے جو صفائی کا خیال نہیں رکھتی تھی۔ آئیے دیکھتے ہیں اس کے ساتھ کیا ہوا اور ڈاکٹر نے اسے کیا کہا۔

**پڑھائی:**

سبق کی بلند خوانی شروع کروائی جائے گی۔ ہر بچے کو موقع دیا جائے گا۔ معلم کی معاونت شامل رہے گی۔ اگر مشکل پیش آئے تو پہلے معلم پڑھ کر سنائیں اس کے بعد بچوں سے پڑھوائیں۔

☆ اس کے بعد طلباء کو املا کی تیاری کرنے کے لیے کچھ وقت دیا جائے گا۔ املا:

خوشحظی کے لیے املا کروایا جانا چاہیے۔ ابتدا میں بچے سیکھنے کے عمل سے گزر رہے ہیں۔ اس کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جانے چاہئیں۔

- تختہ تحریر پر املا کے الفاظ لکھ کر پڑھوائیے۔ تحریر کردہ الفاظ کا ہی املا لیا جائے گا، لیکن بولتے وقت الفاظ کی ترتیب بدلی جائے گی۔ مثلاً تختہ تحریر پر جو لفظ سب سے آخر میں لکھا ہے اسے پہلے بولا جائے۔ بچے تختہ تحریر سے دیکھ کر لکھ سکتے ہیں۔ (اس طرح بچوں کی پڑھائی کی جانچ بھی کی جاسکتی ہے کہ وہی بچہ لکھ پائے گا جسے پڑھنا آتا ہے۔)
- تختہ تحریر پر املا کے الفاظ لکھ کر پڑھوائیے۔ جب تمام الفاظ پڑھے جا چکے ہوں تو ان الفاظ کو مناد تیجیے اور پھر املا لیجیے۔
- گھر سے املا کے الفاظ کی تیاری کروائیے اور جماعت میں دہرائے بغیر املا لیجیے۔

• ابتدائی جماعتوں میں صرف الفاظ کا املا لیا جائے گا، جوں جوں درجہ بڑھتا جائے گا جملوں اور پھر پیرا گراف کا املا لیا جائے گا۔

**املا کی سرگرمیاں: Spell-tell:**

کلاس کو پانچ پانچ کے گروپ میں تقسیم کر دیں۔ اب بورڈ پر مشکل الفاظ لکھ دیں۔ گروپس کو کہیں کہ ایک مخصوص وقت (مثلاً پانچ منٹ) کے اندر آپ نے ان الفاظ کو بار بار لکھنا ہے، ایسی لکھائی میں جو پڑھی جاسکے درست ہے کے ساتھ جو گروپ زیادہ دفعہ لکھے گا وہ جیتے گا۔

**اصلاح:**

جماعت میں کروائے گئے کسی بھی کام کی خود اصلاح کروانے سے طلباء اپنے کاموں کا تنقیدی جائزہ لینا سیکھتے ہیں اور خود اس کی اصلاح کرنے سے اس چیز کی فہم ان کے لیے آسان ہو جاتی ہے۔

**املا کی اصلاح:**

☆ املا مکمل ہونے کے بعد طلباء سے پنسلیں رکھوا دیجئے۔ ☆ اب طلباء نیلے یا کسی اور رنگ کی پنسل لے لیں گے۔

☆ استاد تختہ تحریر پر درست لفظ تحریر کریں گی۔ ☆ طلباء تختہ تحریر سے دیکھ کر اپنی اغلاط پر نشان لگائیں گے۔ ☆ اغلاط درست کر کے تین تین بار کاپی میں لکھی جائیں گی۔

**لکھائی:**

☆ درسی کتاب میں موجود مشقیں حل کروائی جائیں گی۔

**گھر کا کام:**

☆ آپ اپنی صفائی کا خیال کس طرح رکھتے ہیں؟ یا آپ اپنے آپ کو کس طرح صاف ستھرا رکھتے ہیں؟

اعادہ: سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے:

- ۱۔ ڈاکٹر صاحب نے سارہ سے سب سے پہلا سوال کیا کیا؟ ۲۔ بازار کی چیزیں کیسی ہوتی ہیں؟ ۳۔ سارہ کے ناخن کیسے تھے؟
- ۴۔ سارہ نے ڈاکٹر صاحب سے کیا وعدہ کیا؟

جانچ: دوران تدریس طلبہ کو ان نکات کے تحت جانچا جائے گا:

- ☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران۔
  - ☆ اپنی رائے کے اظہار کے دوران
  - ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنے کے دوران
  - ☆ املا کی سرگرمی کے دوران
  - ☆ مشقیں حل کرنے کے دوران
- ہم نے سیکھا:

- ☆ حفظانِ صحت کے اصولوں سے واقفیت ہونا اور اس کے فوائد جاننا
- ☆ جسمانی صفائی اور ماحول کی صفائی کا خیال رکھنا۔
- ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔
- ☆ جملے میں کا، کی، کے کا استعمال کرنا۔

## کلیدِ جانچ

مشق نمبر ۱: ☆ درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے: (جوابات)

- ۱۔ سارہ کے پیٹ میں اس لیے درد تھا کیونکہ سارہ کے ناخن بڑھے ہوئے تھے جن میں میل تھا اور جراثیم کھانے کے ساتھ اس کے پیٹ میں داخل ہو گئے تھے۔
- ۲۔ سارہ اس لیے بیمار رہتی تھی کیونکہ وہ اپنی صفائی کا خیال نہیں رکھتی تھی اور ناخن نہیں کٹواتی تھی۔
- ۳۔ روزانہ نہائیں، صبح اٹھ کر پہلے دانت صاف کریں پھر کچھ کھائیں، رات کو سونے سے پہلے بھی دانت صاف کریں، کچھ بھی کھانے سے پہلے ہاتھ دھوئیں، اپنے ناخن بڑھنے نہ دیں ورنہ ان میں میل جمع ہو جائے گا، بالوں کی صفائی کا خیال رکھیں۔
- ۴۔ کھانے سے پہلے صابن سے ہاتھ دھوئیں، کھانے کے بعد گلی کریں، وقت پر ناخن اور بال کٹوائیں۔ اس طرح ہم صحت مندرہ سکتے ہیں۔

مشق نمبر ۲: ☆ درست جواب کے خانے میں رنگ بھریے: (جوابات)

- ۱۔ جراثیم کی وجہ سے
- ۲۔ ڈاکٹر کے پاس
- ۳۔ بیمار ہو جاتے ہیں
- ۴۔ صفائی کا خیال رکھ کے

مشق نمبر ۴: ☆ نیچے دی گئی تصویروں میں استعمال ہونے والے جسم کے حصوں کے نام لکھیے۔

- ۱۔ آنکھیں۔ ہاتھ۔ کمر
- ۲۔ ٹانگیں۔ ہاتھ
- ۳۔ ہاتھ
- ۴۔ ہاتھ۔ آنکھیں۔ کمر
- ۵۔ ہاتھ۔ منہ۔ دانت

مشق نمبر ۶: ☆ دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کیجیے:

- گھر کے لوگ      خالد کی امی      ماموں کی بیٹی      اردو کی کتاب      بارش کا موسم      مرغی کا انڈہ

سبق نمبر ۱: میں کہنا مانوں گا

سبق کا مرکزی خیال:

سبق "میں کہنا مانوں گا" پڑھانے کا بنیادی مقصد طلبہ کو سبزیوں کے فوائد سے آگاہ کرنا ہے اور انہیں یہ بتانا ہے کہ ہر قسم کی غذا ہماری صحت کے لیے ضروری ہے۔ ہمیں ہر قسم کی غذا کھانی چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز میں کوئی نہ کوئی فائدہ رکھا ہے۔

مقاصد: سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- ☆ سبزیوں کے فوائد سے آگاہ ہو سکیں۔
- ☆ متوازن غذا کھائیں اور مضر صحت غذا سے پرہیز کریں۔
- ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔
- ☆ سوالات کے جوابات لکھ کر تحریری صلاحیت میں اضافہ کریں۔
- ☆ واحد کی جمع بنائیں۔
- ☆ جملے میں ہے اور ہیں کا استعمال کریں۔

مددگار تدریسی مواد:

مختلف سبزیاں۔ سبق کے کرداروں کے مطابق لباس (اگر ممکن ہو)۔ کتاب "علم وادب"۔ عملی کتاب

## طریقہ تدریس: تمہیدی گفتگو:

معلمہ کچھ مصنوعی سبزیاں لائیں اور طلبہ سے ان سبزیوں کے نام پوچھیں۔ سبزیوں کے حوالے سے طلبہ کی رائے لیں۔ مثلاً سبزیاں کیسی لگتی ہیں؟ آپ کون سی سبزی شوق سے کھاتے ہیں؟ سبزیاں کھانے سے کیا فائدے ہوتے ہیں؟ سبزیوں کو کون کون سی چیزوں کے ساتھ ملا کر پکایا جاتا ہے؟ وغیرہ پھر انھیں بتایا جائے گا کہ یہ سب سبزیاں ہمیں مختلف قسم کی پروٹین اور دیگر ضروری اجزاء مہیا کرتی ہیں۔ ان سبزیوں کو کھانے سے ہم صحت مند رہتے ہیں۔ ہم اپنے آپ کو توانا محسوس کرتے ہیں۔ لوگ وزن کم کرنے کے لیے سبزیوں کا استعمال کرتے ہیں۔ آخر میں موضوع کی طرف آتے ہوئے طلباء کو بتایا جائے گا کہ آج ہم ایک ایسی کہانی پڑھیں گے جس میں مختلف سبزیوں کا ذکر ہے۔ اس میں ایک بچہ ہے جس کا نام حسن ہے اور وہ سبزیاں نہیں کھاتا ہے۔ آئیے دیکھتے ہیں کہ اس کے ساتھ کیا ہوتا ہے۔

## پڑھائی:

سبق کی بلند خوانی کروائی جاسکتی ہے۔ یا اس سبق کو ڈرامے کی طرح جماعت میں کروایا جائے۔ اس سبق میں جو کردار ہیں اس کے مطابق طلبہ کو تیار کیا جائے گا۔ طلبہ کو سبق کے مختلف کردار دیئے جائیں گے۔ اپنے اپنے کردار کے مطابق بچے ڈائیلاگ یاد کریں گے۔ استاد ضرورت کے مطابق بچوں کے لیے لباس کی تیاری کریں گے۔ (سبزی کی تصویر کا ایک تاج بھی پہنایا جاسکتا ہے)

## سرگرمی:

طلبہ کے گروپ بنائے جائیں اور ہر گروپ کے طلبہ سے چند اشیاء منگوائی جائیں مثلاً سبزیاں جن میں بند گوبھی، شملہ مرچ، ابلا انڈہ، ابلے ہوئے آلو، مائیونیز اور کچپ وغیرہ۔ اس کے بعد طلبہ سے سینڈویچ یا سلاد (شہین سلاد) بنوایا جائے۔ جب بچے گروپ میں خود ان چیزوں کو بنائیں گے تو بہت خوش ہوں گے ایک صحت مند سرگرمی سرانجام پائے گی۔ معلمہ کی معاونت شامل رہے گی۔ بچے ان چیزوں کو بنا کر کھالیں

## لکھائی:

سبق میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔

## گھر کا کام:

اپنی پسندیدہ سبزی کی تصویر بنائیے اور اس کے بارے میں دو سے تین جملے لکھیے:

اعادہ: سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے:

۱۔ سبزیاں انسان کو کیسا رکھتی ہیں؟ ۲۔ حسن نے اسکول سے آکر کھانا کیوں نہیں کھایا؟ ۳۔ تمام سبزیاں حسن سے کیوں ناراض تھیں؟

۴۔ بیٹنگن کھانے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جانچ: دوران تدریس طلبہ کو ان نکات کے تحت جانچا جائے گا:

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران۔ ☆ اپنی رائے کے اظہار کے دوران ☆ ڈرامہ پیش کرنے کے دوران

☆ سرگرمی کے دوران ☆ مشقیں حل کرنے کے دوران

## ہم نے سیکھا:

☆ سبزیوں کے فوائد سے آگاہی ☆ متوازن غذا کھانا اور مضر صحت اشیاء سے پرہیز کرنا ☆ معاونت کے بغیر روائی سے پڑھنا

☆ سوالات کے جوابات لکھنا ☆ واحد کی جمع بنانا۔ ☆ جملے میں ہے اور ہیں کا استعمال کرنا۔

## کلید جانچ

مشق نمبر ۱: ☆ سوالات کے جوابات:

۱۔ حسن کو سبزیاں پسند نہیں تھیں اس لیے وہ سبزیاں نہیں کھاتا تھا۔ ۲۔ سبزیاں حسن سے اس لیے ناراض تھیں کیونکہ وہ انہیں کھاتا نہیں تھا اور پسند نہیں کرتا تھا۔

۳۔ امی نے حسن کے لیے جلدی جلدی مرغی کا سالن بنایا۔ ۴۔ اگر انسان سبزیاں نہ کھائے تو وہ صحت مند اور تندرست نہیں رہے گا۔

مشق نمبر ۲: ☆ درست جملوں کے سامنے ”ص“ اور غلط جملوں کے سامنے ”غ“ لکھیے:

مشق نمبر ۳: ☆ لفظ بنائیے:

گیارہ سے گیارہواں بارہ سے بارہواں تیرہ سے تیرہواں چودہ سے چودہواں پندرہ سے پندرہواں  
سولہ سے سولہواں سترہ سے سترہواں اٹھارہ سے اٹھارہواں انیس سے انیسواں بیس سے بیسواں

مشق نمبر ۴: واحد جمع کے لیے طریقہ تدریس: معلمہ جماعت میں موجود مختلف چیزوں کی مدد سے طلبہ کو موضوع کی طرف لائیں گی مثلاً ایک ہاتھ میں ایک پنسل پکڑیں گی اور دوسرے ہاتھ میں بہت ساری پھر طلبہ سے پوچھیں گی یہ کیا ہے؟ طلبہ بتائیں گے یہ ایک پنسل ہے یا یہ بہت ساری پنسلیں ہیں۔ اسے طرح کی چند اور مثالیں دی جائیں گی اس کے بعد معلمہ طلبہ کو بتائیں گی کہ جب ایک چیز ہوتی ہے تو وہ واحد کہلاتی ہے اور ایک سے زیادہ چیزیں ہوتی ہیں تو وہ جمع کہلاتی ہیں۔ طلبہ کو مزید بتایا جائے گا کہ واحد کی جمع بنانے کے مختلف طریقے ہیں ان میں سے ایک طریقہ یہ ہے کہ لفظ کے آخر سے ”ہ“ یا ”ا“ ہٹا کر ”ے“ لگایا جائے تو جمع بن جاتی ہے۔

☆ درج ذیل الفاظ کی جمع بنائیے:

واحد: تالا جوتا جالا باجا پودا چوزہ

جمع: تالے جوتے جالے جالے پودے چوزے

مشق نمبر ۵: ☆ درج ذیل تصاویر کو دیکھ کر جمع لکھیے: ۱- چوزے ۲- موزے ۳- ستارے ۴- تارے ۵- تھفے

مشق نمبر ۶: ☆ دیئے گئے الفاظ میں سے زیر سے شروع ہونے والے الفاظ الگ کیجئے:

بستر - چیزیں - ٹنڈے - بیمار - صحت

☆ درج ذیل جملوں کی خالی جگہوں میں ”ہے“ یا ”ہیں“ لکھیے:

۱- ہے ۲- ہیں ۳- ہیں ۴- ہے

## سبق نمبر ۸:

سبق کا مرکزی خیال:

سبق "سچ کی برکت" پڑھانے کا بنیادی مقصد طلباء کو اخلاقیات کا درس دینا ہے۔ طلباء کو سچائی کی عادت اپنانے اور سچ بولنے کے فوائد سے آگاہ کرنا ہے تاکہ وہ عملی زندگی میں سچ کو اپنا شعار بنا سکیں۔

مقاصد: سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

☆ سچ بولنے کی اہمیت و افادیت جانیں۔ ☆ اپنی عملی زندگی میں سچ کو اپنا شعار بنائیں۔ ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔

☆ مشقیں حل کر کے اپنی تحریری صلاحیت بہتر بنائیں۔

مددگار تدریسی مواد: الفاظ کے فلپش کارڈز - کتاب "علم و ادب" - عملی کتاب

طریقہ تدریس: تمہیدی گفتگو:

سب سے پہلے معلمہ طلبہ کو ایک فرضی کہانی سنائیں گی اور اس کا اختتام بتانے سے پہلے طلبہ کی رائے لیں گی۔ کہانی کچھ یوں ہوگی کہ ایک دن علی کی امی اس کو فیس کے پیسے دیتی ہیں۔ علی فیس دینا بھول جاتا ہے اور وہ پیسے اس کی جیب میں رکھ رہے جاتے ہیں۔ علی سوچتا ہے کہ میں ان پیسوں سے کچھ کھا لیتا ہوں اور امی سے کہوں گا کہ پیسے کھو گئے ہیں۔ وہ ایسا ہی کرتا ہے اور ان پیسوں کی چیز کھا لیتا ہے وہ فیس جمع نہیں کرواتا۔ ایک دن اسکول سے فون آتا ہے تو اس کی امی کو پتا چلتا ہے وہ سخت غصہ ہوتی ہیں اور ایک ہفتے تک علی سے بات نہیں کرتیں۔ علی کو اب پیسے بھی ملنا بند ہو جاتے ہیں۔ وہ بہت پریشان ہوتا ہے اور بہت روتا ہے اور اللہ سے معافی مانگتا ہے ساتھ ہی اپنی امی سے بھی وعدہ کرتا ہے کہ آئندہ کبھی ایسا نہیں کرے گا۔ آپ بتائیے کیا اس کی امی کو معاف کر دینا چاہیے؟ علی کو کس بات کی بزم ملی؟ کیا علی نے غلط کام کیا؟ کون سا غلط کام کیا؟ اسے کیا سزا ملنی چاہیے تھی اور کیوں؟ کیا جھوٹ بولنا بری بات ہے؟ اس سے کیا نقصان ہوتا ہے؟ کیا آپ نے کبھی جھوٹ بولا ہے؟ اس کے بعد معلمہ موضوع کی طرف آتے ہوئے طلباء کو سچ اور جھوٹ کا فرق واضح کریں گی اور بتائیں گی کہ سچ ایک ایسی طاقت ہے جو ہر الجھے کام کو سلجھا سکتی ہے اور سچ بول کر انسان کا ضمیر بھی مطمئن ہوتا ہے اور اسے کسی کا بھی خوف نہیں ہوتا۔ سچ بولنے والے کو سب

پسند کرتے ہیں۔ طلبہ کو مزید بتایا جائے گا کہ آج ہم ایک کہانی پڑھیں گے جس میں سچ بولنے کا فائدہ بتایا گیا ہے۔ (معلمہ اگر چاہیں تو اپنی مرجی سے سچ اور جھوٹ کے حوالے سے کوئی دوسری کہانی سناسکتی ہیں)

### پڑھائی:

۱۰۔ استاد خود درست تلفظ کے ساتھ حرف بہ حرف بلند خوانی کریں گے۔ جب استاد بلند خوانی کر رہے ہوں گے تو طلبہ کو پابند کیا جائے گا کہ نئے الفاظ پر انگلی رکھیں۔ استاد کی بلند خوانی کے بعد طلبہ سے بھی بلند خوانی کروانا ممکن بنایا جائے گا۔

پہلے پڑھائی جماعت کے ان بچوں سے کروائی جائے گی جو اچھا پڑھتے ہوں۔

اس کے بعد انفرادی طور پر جماعت کے ہر طالب علم سے پڑھائی کروائی جائے گی۔ ان کے اٹکنے کی صورت میں ان کی مدد کی جائے گی۔

یہ پڑھائی فلیش کارڈز کی مدد سے بھی کروائی جاسکتی ہے جیسا کہ استاد پہلے سے سبق کے مشکل الفاظ یا نئے الفاظ کے فلیش کارڈز تیار رکھیں گے۔ یا LED پر الفاظ دکھا کر طلباء سے پڑھوائے جائیں گے۔

سرگرمی: طلبہ کو گروپ میں تقسیم کیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ وہ سچ بولنے کے دونوں اُردو جھوٹ بولنے کے دو نقصانات بتائیں: طلبہ آپس میں تبادلہ خیال کریں گے اور دس منٹ بعد گروپ سے ایک بچہ اپنے نکات جماعت میں پیش کرے گا۔

لکھائی: درسی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔

گھر کا کام: سبق ”سچ کی برکت“ کو پڑھ کر بتائیے کہ اگر آپ اس بچے کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟ یا ☆ اگر ہم اپنی روزمرہ زندگی میں ہمیشہ سچ بولیں تو اس سے کیا فائدہ ہوگا؟  
اعادہ: سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے:

۱۔ قافلہ کہاں جا رہا تھا؟ ۲۔ راستے میں قافلے کے ساتھ کیا ہوا؟ ۳۔ بچے کے پاس کتنی اشرفیاں تھیں؟

۴۔ اشرفیاں کہاں چھپی تھیں؟ ۵۔ ڈاکو نے بچے کے سچ بولنے پر کیا کیا؟

جانچ: دوران تدریس طلبہ کو ان نکات کے تحت جانچا جائے گا:

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران یعنی کہانی سننے کے دوران

☆ بلند خوانی کے دوران

☆ اپنی رائے کے اظہار کے دوران

☆ گروپ میں کام کرتے ہوئے سرگرمی کے دوران

☆ تحریری کام کے دوران

### کلید جانچ

مشق نمبر ۱: ☆ جوابات:

۱۔ یہ واقعہ مشہور بزرگ ”شیخ عبدالقادر جیلانی“ کا ہے۔

۲۔ بچے کی امی نے اسے چالیس اشرفیاں اس لیے دی تھیں تاکہ وہ وہاں جا کر کسی اسکول میں داخلہ لے سکے۔

۳۔ بچے نے سچ اس لیے بولا کیونکہ اس کی امی نے اسے جھوٹ بولنے سے منع کیا تھا۔

۴۔ اگر بچہ جھوٹ بولتا تو ہو سکتا ہے کہ ڈاکو اس کی تلاش لیتے اور اس کی اشرفیاں لے لیتے ساتھ ہی جھوٹ بولنے پر اللہ کو بھی ناراض کرتا اور اپنی امی کی بھی نافرمانی کرتا جس کی وجہ سے گناہ بھی ملتا۔

۵۔ سچ بولنے سے اس کو بہت فائدہ ہوا ایک تو وہ اللہ کی ناراضگی سے بچا اور ڈاکووں نے بھی اس کو چھوڑ دیا اور اس کی اشرفیاں بھی نہیں لیں ساتھ ہی برے کام سے بھی توبہ کر لی۔  
مشق نمبر ۲: جملہ سازی کی سرگرمی:

جملہ سازی ایک ایسا عمل ہے جس پر ہی پوری تحریر کا دار و مدار ہوتا ہے۔ ابتدائی جماعتوں میں طلبہ کو جملے بنانا مشکل کام لگتا ہے۔ اس مشکل کو آسان بنانا ایک استاد کی ہی ذمہ داری ہے۔

اس کے لیے ضروری ہے کہ استاد ایک مثال دیں۔ پھر بچوں سے باری باری اس لفظ کے متعلق زبانی جملے پوچھیں۔

بچوں کے بتائے ہوئے جملے تخریر پر لکھتے جائیں۔ زیادہ سے زیادہ جملے بنوائیں اس سے طلبہ کی مشق ہو جائے گی۔ اگر طلبہ کو جملہ بنانے میں مشکل ہو تو معلمہ کی معاونت شامل رہے

گی۔

سرگرمی:

الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈز بنائے جائیں گے۔ پانچ پانچ بچوں کا گروپ "سرکل ٹائم" میں لیا جائے گا۔ ان بچوں کے سامنے فلیش کارڈز رکھے جائیں گے۔ اب طلباء ان فلیش کارڈز کی ترتیب خود سے درست کر کے جملے بنائیں گے۔

☆ جملوں کو ترتیب سے تحریر کیجیے۔

۱۔ بچہ بغداد جا رہا تھا۔

۲۔ سردار نے بچے سے پوچھا یا بچے سے سردار نے پوچھا  
مشق نمبر ۳: ☆ پیش ( ) سے شروع ہونے والے الفاظ الگ کر کے لکھیے۔

چھپا - پوچھا - تمہارے - برے - بزرگ

مشق نمبر ۴: ☆ دیئے گئے الفاظ سے ملتی جلتی آواز والے الفاظ الگ کر کے لکھیے:

سوال۔ خیال۔ سفر۔ اثر۔ سامان۔ حیران۔ بولا۔ پوچھا (اس کی جگہ یہ لفظ بھی لکھا جاسکتا ہے کھولا)

مشق نمبر ۵: ☆ ہر لفظ کے پہلے حرف کے بعد "الف" لگا کر نیا لفظ بنائیے:

دھڑ۔ دھاڑ۔ گھٹ۔ گھاٹ۔ جل۔ جال۔ عقل۔ عاقل۔ کٹنا۔ کاٹنا۔ صبر۔ صابر۔ چھن۔ چھان۔ شکر۔ شکر

مشق نمبر ۶: گنتی کی سرگرمی: طلباء کے گروپ بنائے جائیں گے۔ ہر گروپ کو کچھ اشیا دی جائیں گی۔ استاد ایک گروپ کو کہیں گے کہ چھ پنسلیں گن کر الگ کریں۔ اس طرح ہر گروپ کو مختلف گنتی گننے کو دی جائے گی۔ اب استاد بورڈ پر پہلے انگریزی کی گنتی ایک سے دس تک تحریر کر لیں گے۔ اس کے ساتھ ہندسوں میں گنتی بھی استاد خود تحریر کریں گے۔ طلباء کو باری باری کھڑا کر کے گنتی کا تلفظ کرنے کو کہا جائے گا۔ تلفظ کے مطابق ہر لفظ کا بچہ استاد واضح کرتے جائیں گے اور ان کے حروف الگ الگ حروف جوڑیئے کے انداز میں تحریر کریں گے۔ اب ان حروف کو جب جوڑا جائے گا تو تلفظ کے مطابق گنتی بن جائے گی۔ بعد میں طلباء کو انفرادی طور پر گنتی دہرانے کو کہا جائے گا۔  
☆ تصاویر گن کر الفاظ میں لکھیے:

۱۔ تین ۲۔ ایک ۳۔ پانچ ۴۔ سات ۵۔ نو ۶۔ چھ ۷۔ چار ۸۔ آٹھ ۹۔ دو ۱۰۔ دس

سبق نمبر ۹: محنت کی عظمت

سبق کا مرکزی خیال:

سبق "محنت کی عظمت" کا مرکزی خیال یہ ہے کہ کوئی بھی کام کم تر نہیں ہوتا۔ انسان اپنے ہاتھ سے محنت کرتا ہے تو اس شخص کو اللہ تعالیٰ بھی پسند کرتے ہیں اور معاشرہ میں بھی اس کا مقام اونچا ہوتا ہے۔ لہذا ہمیں محنت سے کبھی جی نہیں چرانا چاہیے اور کسی بھی کام کو کم تر نہیں سمجھنا چاہیے۔

مقاصد: سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

☆ محنت کی عظمت کو جانیں اور ہر کام دل لگا کر کریں۔ ☆ کسی کام کو کم تر نہ سمجھیں۔ ☆ اپنی عملی زندگی میں محنت کو اپنا شعار بنائیں۔

☆ معاونت کے بغیر روائی سے پڑھیں۔ ☆ مشقیں حل کر کے تحریری صلاحیت میں اضافہ کریں۔

مددگار تدریسی مواد:

الفاظ کے فلیش کارڈز۔ کتاب "علم و ادب"۔ عملی کتاب

طریقہ تدریس: تمہیدی گفتگو:

کچھ خاص پیشوں سے متعلق اشیا کرہ جماعت میں لے جائیے۔ ان پیشوں کی شخصیات کی تصاویر ملٹی میڈیا یا فلیش کارڈز کی مدد سے طلباء کو دکھائی جائیں گی۔ اس کے بعد طلباء سے پوچھا جائے گا کہ کون سی چیز کون استعمال کرتا ہے؟ طلباء اپنی رائے کا اظہار کریں گے۔ طلباء سے مزید پوچھا جائے گا کہ آپ بڑے ہو کر کیا بننا چاہتے ہیں؟ مختلف پیشوں کے متعلق بھی بتایا جائے گا۔ اس کے بعد موضوع کی طرف آتے ہوئے طلباء کو بتایا جائے گا کہ آج ہم ایک موچی کی کہانی پڑھیں گے، جو کبھی بھی محنت سے جی نہیں چراتے تھے۔



## پڑھائی:

استاد خود درست تلفظ کے ساتھ حرف بہ حرف بلند خوانی کریں گے۔ جب استاد بلند خوانی کر رہے ہوں گے تو طلبہ کو پابند کیا جائے گا کہ الفاظ پر انگلی رکھیں۔ استاد کی بلند خوانی کے بعد طلبہ سے بھی بلند خوانی کروانا ممکن بنایا جائے گا۔

پہلی پڑھائی جماعت کے ان بچوں سے کروائی جائے گی جو اچھا پڑھتے ہوں۔ اس کے بعد انفرادی طور پر جماعت کے ہر ہر طالب علم سے پڑھائی کروائی جائے گی۔ ان کے اکتانے کی صورت میں ان کی مدد کی جائے گی۔

یہ پڑھائی فلیش کارڈز کی مدد سے بھی کروائی جاسکتی ہے جیسا کہ استاد پہلے سے سبق کے مشکل الفاظ یا نئے الفاظ کے فلیش کارڈز تیار رکھیں گے۔ یا LED پر الفاظ دکھا کر طلبہ سے پڑھوائے جائیں گے۔

## سرگرمی:

طلبہ کو گروپ میں تقسیم کیا جائے گا۔ ہر گروپ اپنے اسکول میں کام کرنے والے عملے میں سے کسی بھی ایک فرد کے پاس جائے گا اور ان سوالات کی مدد سے ان کا انٹرویو کرے گا۔ معلم یہ سوالات تختہ تحریر پر درج کریں۔

☆ اپنے اسکول میں کام کرنے والے عملے (ماسی۔ چوکیدار۔ چراسی۔ صفائی کرنے والا) میں سے کسی ایک فرد سے ایک مختصر انٹرویو کیجیے۔

۱۔ آپ کا نام کیا ہے؟ ۲۔ آپ کیا کام کرتے ہیں؟ ۳۔ آپ کو کام کرنے میں کیا مشکلات پیش آتی ہیں؟

۴۔ کیا آپ اپنے کام سے خوش اور مطمئن ہیں؟ ۵۔ آپ کی زندگی کا مقصد کیا ہے؟

## گھر کا کام:

اپنے گھر میں یا آپ کے آس پاس یا راستے میں ایسا کوئی شخص جو محنت کرتا ہو اس کے بارے میں دو یا تین جملے لکھئے اور ممکن ہو تو اس کی تصویر بھی لگائیے:

اعادہ: سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے:

۱۔ اکرم کے اسکول کے راستے میں کیا تھا؟ ۲۔ موچی کیا کام کرتا ہے؟ ۳۔ ایک دن اکرم نے موچی سے کیا کہا؟

۴۔ موچی نے اپنے کام کے بارے میں اکرم سے کیا کہا؟

جانچ: دوران تدریس طلبہ کو ان نکات کے تحت جانچا جائے گا:

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران

☆ اپنی رائے کے اظہار کے دوران

☆ بلند خوانی اور گروپ میں کام کرتے ہوئے سرگرمی کے دوران

☆ تحریری کام کے دوران

## ہم نے سیکھا:

☆ محنت کی عظمت کو جانتے ہوئے ہر کام دل لگا کر کرنا۔ ☆ کسی کام کو کمتر نہ سمجھنا۔ ☆ اپنی عملی زندگی میں محنت کو اپنا شعار بنانا۔ ☆ معاونت کے بغیر روائی

سے پڑھنا۔ ☆ مشقیں حل کر کے تحریری صلاحیت میں اضافہ کرنا۔

## کلید جانچ

مشق نمبر ۱: ☆ جوابات:

۱۔ اکرم نے موچی سے بات کرنے کا اس لیے سوچا کیونکہ وہ روزانہ ان کو دیکھ کر دل میں سوچتا تھا کہ یہ کتنی محنت کرتے ہیں۔ ان کی دکان صبح ہی کھل جاتی تھی۔ گرمی ہو یا سردی وہ کبھی بھی چھٹی نہیں کرتے تھے۔ ۲۔ بوڑھا آدمی محنت اس لیے کرتا تھا کہ اسے اپنے ہاتھ سے کام کر کے خوشی ملتی تھی۔

۳۔ اکرم نے سوچا کہ وہ بھی خوب محنت کرے گا اور کبھی بھی کسی کام کو برا نہیں سمجھے گا۔ ۴۔ انسان کی عزت محنت سے ہوتی ہے۔

مشق نمبر ۲: ☆ خالی جگہیں پر کیجیے: ۱۔ ایک بوڑھے ۲۔ پیار ۳۔ پیشہ ۴۔ محنت

مشق نمبر ۳: ☆ خانے میں دیئے گئے الفاظ کی مدد سے نئے الفاظ بنائیے:

سائنس دان۔ روشن دان۔ گل دان۔ راکٹ۔ لاکٹ۔ پاکٹ۔ تالی۔ خالی۔ مالی۔ بنائیں۔ سچائیں۔ کھلائیں

مشق نمبر ۴: ☆ پیشہ پیمانہ کردوست خانے میں رنگ بھریے:

۱۔ بڑھی ۲۔ موجی ۳۔ درزی ۴۔ ڈاکٹر

مشق نمبر ۵: انکاریہ جملوں کے لیے طریقہ تدریس:

سب سے پہلے معلم طلبہ سے پوچھیں گی کہ جب آپ کوئی غلط کام کرتے ہیں تو آپ کی امی کیا کرتی ہیں؟ (طلبہ کہیں گے منع کرتی ہیں) کس طرح منع کرتی ہیں؟ مثال پوچھی جائے گی۔ کون سا ایسا لفظ ہے جو یہ بتاتا ہے کہ آپ منع کر رہے ہیں؟ طلبہ کو اس لفظ کی طرف لایا جائے گا اور چند مثالیں تختہ تحریر پر لکھی جائیں گی۔ طلبہ کو بتایا جائے گا کہ جن الفاظ میں نہیں ہوتا ہے وہ انکاریہ جملے کہلاتے ہیں۔

☆ درج ذیل جملوں کے انکاریہ جملے بنائیے: (جوابات)

۱۔ آج سلیم اسکول نہیں گیا۔ ۳۔ سارہ کے پاس گڑیا نہیں ہے۔

۲۔ علی کی سائیکل کا پمپ خراب نہیں ہے۔ ۴۔ میرے پاس دس روپے نہیں ہیں۔

مشق نمبر ۶: ☆ دیئے گئے الفاظ کی مدد سے جملے مکمل کیجئے:

۱۔ گے ۲۔ گا ۳۔ گی ۴۔ گے

مشق نمبر ۷: ☆ دیئے گئے الفاظ کی مدد سے جملے مکمل کیجئے:

۱۔ سوچتا ۲۔ ٹھیلا ۳۔ بے چین ۴۔ موجی ۵۔ حیران ۶۔ شرمندہ ۷۔ تندرست ۸۔ دروازہ

## سبق نمبر ۱۰: ذمے داری

سبق کا مرکزی خیال:

سبق "ذمے داری" کا مرکزی خیال یہ ہے کہ ہمیں ہر کام ذمہ داری سے کرنا چاہیے اور کاموں میں اپنے والدین کا ہاتھ بٹانا چاہیے۔

مقاصد: سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

☆ اپنے اندر احساسِ ذمہ داری پیدا کرتے ہوئے دل لگا کر کام کریں۔ ☆ والدین کے ساتھ ان کے کاموں میں ہاتھ بٹائیں۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔ ☆ مشقیں حل کر کے اپنی تحریری صلاحیت میں اضافہ کریں۔

مددگار تدریسی مواد: جانوروں اور پرندوں کی آوازیں - الفاظ کے فلپس کارڈز - کتاب "علم و ادب" - عملی کتاب

طریقہ تدریس: تمہیدی گفتگو:

کلاس میں مختلف جانوروں اور پرندوں کی آوازیں طلباء کو سنائی جائیں اور ان آوازوں کو شناخت کرنے کو کہا جائے گا۔ اس کے طلبہ سے پوچھا جائے گا کہ آپ گھر میں کون کون سے کام کرتے ہیں؟ کیا آپ گھر کے کاموں میں حصہ لیتے ہیں؟ اگر امی آپ سے کوئی کام کرنے کا کہتی ہیں تو کیا آپ ذمہ داری سے کرتے ہیں؟ آپ کون سے کام ذمہ داری سے انجام دیتے ہیں؟ وغیرہ اس کے بعد موضوع کی طرف آتے ہوئے طلبہ کو بتایا جائے گا کہ ہم آج چڑیا اور اس کے بچوں کی کہانی پڑھیں گے اور دیکھیں گے کہ چڑیا کے بچے کس طرح اپنے امی اور ابو کی مدد کرتے ہیں۔

### پڑھائی:

استاد خود درست تلفظ کے ساتھ حرف بہ حرف بلند خوانی کریں گے۔ جب استاد بلند خوانی کر رہے ہوں گے تو طلبہ کو پابند کیا جائے گا کہ الفاظ پر انگلی رکھیں۔ استاد کی بلند خوانی کے بعد طلبہ سے بھی بلند خوانی کروانا ممکن بنایا جائے گا۔

پہلی پڑھائی جماعت کے ان بچوں سے کروائی جائے گی جو اچھا پڑھتے ہوں۔

اس کے بعد انفرادی طور پر جماعت کے ہر طالب علم سے پڑھائی کروائی جائے گی۔ ان کے اٹکنے کی صورت میں ان کی مدد کی جائے گی۔

یہ پڑھائی فلپس کارڈز کی مدد سے بھی کروائی جاسکتی ہے جیسا کہ استاد پہلے سے سبق کے مشکل الفاظ یا نئے الفاظ کے فلپس کارڈز تیار رکھیں گے۔ یا LED پر الفاظ دکھا کر طلباء

سے پڑھوائے جائیں گے۔

## سرگرمی: سوالات اخذ کرنا:

نئے سبق کی ابتدا سے قبل طلباء سے کہا جاسکتا ہے کہ اس سبق میں جس مقام پر بھی ان کے ذہن میں کوئی سوال آتا ہے اسے کتاب پر ہی نشان لگاتے جائیں۔ (اس کے لیے طلباء book mark کا استعمال بھی کر سکتے ہیں اور کسی علیحدہ کاپی یا صفحہ پر سوالات نوٹ کر سکتے ہیں۔)

سوالات کے نیچے چند لائنیں چھوڑتے جائیں اور جب انہیں محسوس ہو کہ انہیں اپنے سوال کا جواب دورانِ بلند خوانی یا استاد کی وضاحت کے بعد مل گیا ہے، خود ہی جواب بھی تحریر کریں۔

یہ سوالات اپنے ساتھی یا جوڑی دار کو دکھائیں اور ان سوالات و جوابات پر تبادلہ خیال کریں۔ جوابات کی وضاحت نہ ہو تو سبق کے اختتام پر استاد سے رہنمائی حاصل کریں۔  
لکھائی: درسی کتاب میں موجود مشقیں حل کروائی جائیں گی۔

گھر کا کام: ان کاموں کی فہرست بنائیے جو آپ خود ذمہ داری سے انجام دیتے ہیں؟

اعادہ: سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے:

۱۔ گھونسلے میں کون کون رہتا تھا؟ ۲۔ چڑا اور چڑیا سارا دن کیا کرتے تھے؟ ۳۔ ایک دن بچوں نے کیا سوچا؟

۴۔ چڑیا کے بچوں نے جو کام کیا آپ کو کیسا لگا اور کیوں؟

جانچ: دورانِ تدریس طلباء کو ان نکات کے تحت جانچا جائے گا:

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران ☆ اپنی رائے کے اظہار کے دوران ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنے کے دوران

☆ سوالات بنانے کی سرگرمی کے دوران ☆ مشقیں حل کرنے کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆ اپنے اندر احساسِ ذمہ داری پیدا کرتے ہوئے دل لگا کر کام کرنا۔ ☆ والدین کا خیال رکھنا اور ان کے کاموں میں ان کا ہاتھ بٹانا۔

☆ سوالات بنانا ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔ ☆ مشقیں حل کر کے اپنی تحریری صلاحیت میں اضافہ کرنا۔

## کلید جانچ

مشق نمبر ۱: ☆ جوابات:

۱۔ چڑیا کے بچے وہ باجرہ باغ سے تلاش کر کے لائے تھے۔ ۲۔ چڑیا کے بچے باغ میں اس لیے گئے تاکہ وہاں سے کچھ نہ کچھ کھانے کو مل جائے۔

۳۔ اگر میں چڑیا کے بچوں کی جگہ ہوتی / ہوتا تو میں بھی یہی کرتی / کرتا اور اپنے والدین کو آرام پہنچاتی / پہنچاتا۔ (طلبہ اپنی فہم کے مطابق جواب لکھیں گے)

مشق نمبر ۲: ☆ صحیح اور غلط کا نشان لگائیے:

۱۔ صحیح ۲۔ غلط ۳۔ صحیح ۴۔ غلط ۵۔ صحیح

مشق نمبر ۳: ☆ آپ نے پڑھا چڑیا گھونسلے میں رہتی ہے۔ درج ذیل جانوروں کے بارے میں بتائیے کہ کون کہاں رہتا ہے؟

طوطا: پنجرہ مچھلی: سمندر کتا: لکڑی سے بنے گھر میں مکڑی: جالا

مشق نمبر ۴: ☆ درج ذیل کے نام لکھیے اور ان کی آوازوں سے ملائیے:

۱۔ طوطا: ٹیس ٹیس ۲۔ بلی: میاؤں میاؤں ۳۔ بکری: میں میں ۴۔ مرغ: ککڑوں کوں ۵۔ بلی: قیس قیس

مشق نمبر ۵: تفہیم کی سرگرمی:

تصویری تفہیم کی مدد سے مضمون نویسی ایک ایسا عمل ہے جس پر ہی پوری تحریر کا دار و مدار ہوتا ہے۔ ابتدائی جماعتوں میں طلباء کو مضمون نویسی مشکل کام لگتا ہے۔ اس مشکل کو آسان

بنانا ایک استاد کی ہی ذمہ داری ہے اور ابتدائی جماعتوں میں سوالات کے ذریعے یہ مشق کروائی جاتی ہے۔

اس کے لیے ضروری ہے کہ استاد ایک مثال دیں یعنی اپنی جماعت کی مثال دیں اور طلباء سے جماعت کے حوالے سے سوالات پوچھیں کہ جماعت کیسی ہے اس میں کیا کیا نظر آ رہا

ہے اور کیا ہو رہا ہے۔ بچوں کے بتائے ہوئے جملے تجزیہ تحریر پر لکھتے جائیں۔ کاپی پر جملے تحریر کرنے کی ہدایت دی جائے گی۔ انفرادی طور پر طلباء کے پاس جا کر ان کے لکھے ہوئے

جملوں کی اصلاح کی جائے گی۔ کوئی نیا جملہ آنے کی صورت میں وہ جملہ کلاس کو سنایا جائے گا اور طلبا کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ طلبا کو بتایا جائے کہ کسی بھی منظر کو بیان کرنا منظر نگاری کہلاتی ہے۔

☆ تصویر میں کیا ہو رہا ہے؟ منظر بیان کیجئے: (جوابات) (ان سوالات کے علاوہ بھی مزید سال پوچھ کر منظر نگاری کی جاسکتی ہے۔)

۱۔ یہ وقت صبح سویرے کا ہے۔ ۲۔ امی دودھ کے گلاس لارہی ہیں۔ ۳۔ ابواخبار پڑھ رہے ہیں۔ ۴۔ دادی کی پلیٹ میں سیب ہے۔  
مشق نمبر ۶: ☆ لفظ بنائیں:

ایک سے پہلا اور پہلی	دو سے دوسرا اور دوسری	تین سے تیسرا اور تیسری	چار سے چوتھا اور چوتھی
پانچ سے پانچواں اور پانچویں	چھ سے چھٹا اور چھٹی	سات سے ساتواں اور ساتویں	آٹھ سے آٹھواں اور آٹھویں
نو سے نواں اور نویں	دس سے دسواں اور دسویں		

☆ دیے گئے الفاظ کی مدد سے جملے مکمل کیجئے: (تھا۔ تھی۔ تھے۔ تھیں)

۱۔ تھیں ۲۔ تھی ۳۔ تھے ۴۔ تھیں ۵۔ تھا ۶۔ تھے

سبق نمبر ۱۱: برسات

نظم کا مرکزی خیال:

اس نظم میں شاعر نے موسم برسات کی رنگینیوں اور رعنائیوں سے متعارف کروایا ہے کہ برسات کے موسم میں ہر چیز کھلی کھلی، نکھری ہوئی اور خوبصورت نظر آتی ہے اور ہر کوئی خوش نظر آتا ہے۔

مقاصد: سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ موسم برسات کی دلکشی اور رعنائی سے واقف ہوں۔  
☆ سوالات کے جوابات لکھ کر تحریری صلاحیت میں اضافہ کریں۔  
☆ ہم آواز الفاظ بنائیں۔  
☆ معاہدے کے بغیر روانی سے پڑھیں۔

مددگار تدریسی مواد:

موسموں سے متعلق تصاویر - کتاب "علم و ادب" - چارٹ پیپر - رنگین پنسلیں - عملی کتاب

طریقہ تدریس: تمہیدی گفتگو:

معلمہ مختلف موسموں کی تصاویر طلباء کو دکھائیں گی اس کے بعد تخریر پر چاروں موسموں کے نام تخریر کیے جائیں گے۔ طلبا سے ہر موسم کے متعلق سوالات کیے جائیں گے کہ کون سے موسم میں ہم کیا کرتے ہیں مثلاً کیا کھاتے ہیں؟ کیا پہنتے ہیں؟ کیا موسم ہوتا ہے؟ وغیرہ۔ اس کے بعد طلبہ کی رائے لیتے ہوئے معلمہ تخریر پر ہر موسم کے بارے میں چند ضروری معلومات لکھیں گی۔ اس کے بعد موضوع کی طرف آتے ہوئے طلبہ کو بتائیں گی کہ ایک موسم موسم برسات بھی ہوتا ہے یعنی بارش کا موسم جس میں ہم خوب مزے کرتے ہیں۔ آخر میں طلبہ سے پوچھیں گی کہ آپ کو کون سا موسم اچھا لگتا ہے اور کیوں؟ طلبہ کی رائے لینے کے بعد معلمہ بتائیں گی کہ آج ہم موسم برسات کے متعلق ایک نظم پڑھیں گے۔ جس میں یہ بتایا ہے کہ بارش کے موسم میں کیا ہوتا ہے۔

پڑھائی:

استاد خود درست تلفظ کے ساتھ حرف بہ حرف بلند خوانی کریں گے۔ جب استاد بلند خوانی کر رہے ہوں گے تو طلبا کو پابند کیا جائے گا کہ الفاظ پر انگلی رکھیں۔ ساتھ ہی نظم بھی سمجھائی جائے گی۔ استاد کی بلند خوانی کے بعد طلبا سے بھی بلند خوانی کروانا ممکن بنایا جائے گا۔

پہلی پڑھائی جماعت کے ان بچوں سے کروائی جائے گی جو اچھا پڑھتے ہوں۔ اس کے بعد انفرادی طور پر جماعت کے ہر طالب علم سے پڑھائی کروائی جائے گی۔ ان کے اٹکنے کی صورت میں ان کی مدد کی جائے گی۔

یہ پڑھائی فلپس کارڈز کی مدد سے بھی کروائی جاسکتی ہے جیسا کہ استاد پہلے سے سبق کے مشکل الفاظ یا نئے الفاظ کے فلپس کارڈز تیار رکھیں گے۔ یا LED پر الفاظ دکھا کر طلباء سے پڑھوائے جائیں گے۔

سرگرمی:

طلبہ کو گروپ میں تقسیم کیا جائے گا اور ہر گروپ کو ایک ایک چھوٹا چارٹ پیپر دیا جائے گا۔ ہر گروپ اس چارٹ پیپر پر برسات کے موسم کی منظر کشی کرے گا۔ نظم سے مدد لی جاسکتی ہے۔ برسات میں کیا کیا ہوتا ہے، ماحول کیسا ہوتا ہے، لوگ کیا کرتے ہیں۔ وغیرہ اور اس کا ٹائٹل ہوگا ”موسم برسات“۔ معلمہ کی معاونت شامل رہے گی۔

لکھائی: سبق میں موجود مشقیں حل کروائی جائیں گی۔

گھر کا کام: آپ بارش کے موسم کا مزہ کس طرح لیتے ہیں یا موسم برسات میں آپ کیا کرتے ہیں؟

اعادہ: سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے:

۱۔ پرندے برسات کے موسم میں کیا کر رہے ہیں؟ ۲۔ اس نظم میں کس موسم کی منظر کشی کی گئی ہے؟

۳۔ موسم برسات میں چاروں طرف کیا پھیل جاتا ہے؟ ۴۔ بارش کے موسم میں ہوا کیسی ہوتی ہے؟

جانچ: دوران تدریس طلبہ کو ان نکات کے تحت جانچا جائے گا:

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران ☆ اپنی رائے کے اظہار کے دوران ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنے کے دوران

☆ گروپ میں کام کرتے ہوئے موسم برسات کی منظر کشی کے دوران ☆ مشقیں حل کرنے کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆ موسم برسات کی دلکشی اور رعنائی سے واقفیت۔ ☆ موسم برسات سے لطف اندوز ہونا۔ ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔

☆ گروپ میں سرگرمی کے دوران۔ ☆ سوالات کے جوابات لکھ کر تحریری صلاحیت میں اضافہ کرنا۔ ☆ ہم آواز الفاظ بنانا۔

## کلید جانچ

مشق نمبر ۱: ☆ جوابات:

۱۔ چڑیا۔ کول۔ بلبل ۲۔ ڈالی ڈالی۔ گلشن گلشن۔ آنگن آنگن

۳۔ بارش کے موسم میں ندیاں شور مچاتی ہیں اس کا مطلب ہے اس میں خوب پانی جمع ہو جاتا ہے اور وہ زور و شور سے بہتی ہے۔

مشق نمبر ۲: ☆ دینے گئے الفاظ سے ملتی جلتی آواز والے الفاظ لکھیے:

ساون سے آنگن تالی سے ڈالی سناتی سے ہراتی مور سے شور بھوکی سے کوکی گھوم سے جھوم

مشق نمبر ۳: ☆ مصرعے مکمل کیجئے: (نظم سے مدد لیجئے)

نظم کی وضاحت (خلاصہ):

اس نظم میں شاعر نے موسم برسات کی بڑے خوبصورت انداز میں منظر کشی کی ہے۔ شاعر برسات کے موسم کی رنگینی کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اس موسم میں ہر چیز خوشنما اور خوبصورت نظر آتی ہے درختوں پر پرندے اپنی اپنی بولیاں بولتے ایسے معلوم ہوتے ہیں جیسے خوشی سے جھوم رہے ہوں۔ موسم برسات میں ٹھنڈی ہوا کے جھونکے بڑے مسکور کن معلوم ہوتے ہیں اور پانی کی نوندیں جب پھول پودوں پر پڑتی ہیں تو وہ دھل کر خوشنما نظر آتے ہیں اور ان پر رونق آ جاتی ہے۔ جیسے ہی برسات کا موسم آتا ہے اور بارش ہوتی ہے تو چاروں طرف پانی ہی پانی ہو جاتا ہے جل تھل ہو جاتا ہے اور ندیاں بھی خوب پانی جمع ہو جاتا ہے اور وہ خوب زور و شور سے بہتی ہے۔

## ٹریفک سگنل

سبق نمبر ۱۲:

سبق کا مرکزی خیال:

سبق ”ٹریفک سگنل“ کا مرکزی خیال طلبہ کو ٹریفک قوانین سے آگاہی دلانا ہے، تاکہ وہ سڑک پر دھیان سے چلیں اور کسی بھی قسم کے حادثے کا شکار نہ ہوں۔

مقاصد: سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ ٹریفک سگنل کی تیبوں سے بخوبی واقف ہوں۔ ☆ ٹریفک کے قوانین سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے اس کی پابندی کریں۔

☆ نئے الفاظ بنانا سیکھ سکیں۔ ☆ الفاظ کی الٹ سے آشنا ہو سکیں۔

الفاظ اور ان کی الٹ پڑنی فلش کارڈ یا تصاویر۔ ٹریفک سگنل (کارڈ یا LED پر)۔ کتاب "علم و ادب"۔ عملی کتاب  
طریقہ تدریس: تمہیدی گفتگو:

معلمہ طلبہ کو موضوع کی طرف لانے کے لیے چند سوالات کریں گی مثلاً اگر ہم سڑک پر دھیان سے نہ چلیں تو کیا ہوگا؟ ایک چورنگی پر چاروں طرف سے گاڑیاں آرہی ہیں، تو وہ  
گاڑیاں کس طرح چورنگی پار کریں گی؟ ایک ساتھ یا پھر دوسروں کو پار کرنے کا موقع دیں گی؟

کس طرح پتہ چلے گا کہ کس گاڑی کو پہلے جانا ہے اور کس کو بعد میں؟ ٹریفک جام ہونے کی زیادہ تر وجہ کیا ہوتی ہے؟ طلبہ کی رائے لی جائے گی اس کے بعد طلبہ کو ٹریفک سگنل کی  
تصویر دکھائی جائے گی اور پوچھا جائے گا یہ کیا ہے اور آپ نے کہاں دیکھا ہے؟ طلبہ اس کا جواب دیں گے پھر معلمہ طلبہ کو بتائیں گی کہ آج ہم آپ کو بتائیں گے کہ سگنل پر جو یہ بتیاں  
لگی ہوئی ہوتی ہیں ان کا کیا مقصد ہے اور کون سی بتی کیا اشارہ دیتی ہے اور یہ ٹریفک کو کس طرح قابو میں کرتی ہیں۔ ساتھ ہی طلبہ کو بتایا جائے گا کہ ڈرائیونگ کے اصولوں میں پہلا  
اصول یہ ہے کہ ٹریفک کے قوانین کی پابندی کی جائے اگر ایسا نہ کیا جائے تو ہر وقت ایکسیڈنٹ ہوتے رہیں گے اور ٹریفک جام رہے گا۔

### پڑھائی:

استاد خود درست تلفظ کے ساتھ حرف بہ حرف بلند خوانی کریں گے۔ جب استاد بلند خوانی کر رہے ہوں گے تو طلبہ کو پابند کیا جائے گا کہ الفاظ پر انگلی رکھیں۔ استاد کی بلند خوانی کے  
بعد طلبہ سے بھی بلند خوانی کروانا ممکن بنایا جائے گا۔ پہلی پڑھائی جماعت کے ان بچوں سے کروائی جائے گی جو اچھا پڑھتے ہوں اس کے بعد انفرادی طور پر جماعت کے ہر طالب علم  
سے پڑھائی کروائی جائے گی۔ ان کے اٹکنے کی صورت میں ان کی مدد کی جائے گی۔

یہ پڑھائی فلش کارڈز کی مدد سے بھی کروائی جاسکتی ہے جیسا کہ استاد پہلے سے سبق کے مشکل الفاظ یا نئے الفاظ کے فلش کارڈز تیار رکھیں گے۔ یا LED پر الفاظ دکھا کر طلباء  
سے پڑھوائے جائیں گے۔

سرگرمی: درسی کتاب میں موجود مشق نمبر ۴ کروائی جائے گی۔

لکھائی: سبق کی مشقیں حل کروائی جائیں گی:

گھر کا کام: گاڑی چلاتے وقت ہمیں کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے: (کوئی تین لکھیے) یا  
☆ ٹریفک کے کوئی تین قوانین لکھیے:

اعادہ: سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے:

۱۔ اسد اور سارہ کہاں جا رہے تھے؟ ۲۔ سگنل پر جب لال بتی جلتی تو اس کا کیا مطلب ہوتا ہے؟

۳۔ ہمیں کیسے پتہ چلتا ہے کہ ہری بتی جلتی یا لال؟ ۴۔ ٹریفک سگنل کیا کام کرتا ہے؟

جانچ: دوران تدریس طلبہ کو ان نکات کے تحت جانچا جائے گا:

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران۔

☆ اپنی رائے کے اظہار کے دوران

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنے کے دوران

☆ ٹریفک سگنل کی بتیوں میں رنگ بھرنے کے دوران (سرگرمی)

☆ تحریری کام کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆ ٹریفک سگنل پر لگی بتیوں کو دیکھ کر گاڑی چلانا ☆ ٹریفک کے قوانین کی پابندی کرنا

☆ سوالات کے جوابات لکھنا ☆ "ی" لگا کر نئے الفاظ بنانا

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا

☆ لفظ کی الٹ (ضد) بنانا

### کلید جانچ

مشق نمبر ۱: ☆ جوابات:

۱۔ ٹریفک سگنل میں تین بتیاں ہوتی ہیں۔ لال، پیلی اور ہری

۲۔ جب سگنل پر لال بتی جلتی ہے تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ رک جائیے اس طرح اسد کے ابو کو گاڑی روکنے کا پتہ چلتا ہے۔

۳۔ اگر ہم ٹریک سگنل کی بتیوں کو نہ دیکھیں تو گاڑی دوسری گاڑی سے ٹکرا جائے گی اور حادثہ ہو جائے گا۔

مشق نمبر ۲: ☆ کالم ملایئے:

لال بتی: تیار رہیے      پیلی بتی: جائیے      ہری بتی: رک جائیے

مشق نمبر ۳: ☆ صحیح اور غلط جملوں پر نشان لگائیے:

۱۔ غلط      ۲۔ صحیح      ۳۔ صحیح      ۴۔ صحیح      ۵۔ غلط

مشق نمبر ۵: ☆ ہر لفظ کے پہلے حرف کے بعد چھوٹی "ی" لگا کر نیا لفظ بنائیے۔

میل سے میل      گلا سے گلا      پس سے پس      چو سے چو (ڑکی جگہ رک استعمال بھی کر سکتے ہیں)

دن سے دن      بھڑ سے بھڑ      چھن سے چھن      دن سے دن

مشق نمبر ۶: الفاظ ضد کے لیے طریقہ تدریس:

طلبہ کو تصاویر کے ذریعے موضوع کی طرف لایا جاسکتا ہے مثلاً ایسی تصویریں دکھائی جائیں جو آپس میں متضاد ہوں جیسے کالا گورا، سفید۔ چھوٹا، بڑا۔ موٹا، پتلا۔ اچھا، برا (اس بات کا خیال رکھا جائے کہ تصاویر وہ ہوں جو بچے کے لحاظ سے ہوں اور وہ فوراً سمجھ جائیں) اس کے بعد موضوع کی طرف آتے ہوئے طلبہ کو بتایا جائے کہ یہ الفاظ ایک دوسرے کی الٹ یا ضد کہلاتے ہیں۔ یہ تصاویر کمپیوٹر یا مٹی میڈیا پر بھی دکھائی جاسکتی ہیں۔

سرگرمی:

کمرہ جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ ایک گروہ کو الفاظ پر مشتمل پرچیاں دی جائیں گی۔ دوسرے گروہ کو ضد الفاظ پر مشتمل پرچیاں دی جائیں گی۔ تختہ تحریر پر ایک

چارٹ آویزاں کیا جائے گا جس پر صرف "الفاظ" اور "ضد" کے خانے بنے ہوں گے۔

گروہ نمبر ۱ کا طالب علم اپنی پرچی پر سے مذکر لفظ پڑھ کر ضد کے خانے میں چسپاں کر دے گا۔

گروہ نمبر ۲ میں جس طالب علم کے پاس اس الفاظ کی ضد والی پرچی ہوگی وہ ضد کے خانے میں پرچی چسپاں کر دے گا۔ اس طرح الفاظ، ضد کا اعادہ لیا جائے گا۔

اگر ممکن ہو تو الفاظ، ضد پر مشتمل چارٹ جماعت میں کسی نمایاں جگہ آویزاں کیا جائے گا۔ بچے ان الفاظ، ضد کی بلند خوانی کریں گے۔

☆ دیے گئے الفاظ کے الٹ لکھیے:

آگے سے پیچھے      چھوٹا سے بڑا      کالا سے گورا      دبلا سے موٹا      الٹا سے سیدھا  
دھوپ سے چھاؤں      ہلکا سے بھاری      کچا سے پکا

سبق نمبر ۱۳: چوہوں کا ہنگامہ

نظم کا مرکزی خیال:

نظم "چوہوں کا ہنگامہ" میں شاعر نے ہلکے پھلکے مزاحیہ انداز میں چوہوں کی کارروائیوں کا ذکر کیا ہے کہ چوہے کس طرح گھر کی چیزوں میں گھس کر چیزوں کو خراب کرتے ہیں اور یہ

چونکہ بلی کی غذا ہوتے ہیں یعنی بلی انہیں کھاتی ہے لہذا ان سے بچاؤ کا ایک ہی طریقہ ہے اور وہ یہ کہ بلی کو لایا جائے۔

مقاصد: سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ چوہوں سے پیدا ہونے والے نقصانات سے واقف ہوں اور ان سے بچاؤ کے لیے سدباب اختیار کریں۔

☆ اپنے گھر کی اشیاء کو چوہوں سے محفوظ رکھنے کی تدابیر اختیار کریں۔ ☆ بلی کی غذا کے بارے میں جانیں۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔ ☆ مشقیں حل کر کے اپنی تحریری صلاحیت بڑھائیں۔

مددگار تدریسی مواد: کتاب "علم و ادب"۔ کارٹون (ٹام اینڈ جیری)۔ عملی کتاب

طریقہ تدریس: تمہیدی گفتگو:

طلبہ کو موضوع کی طرف لانے کے لیے معلم کچھ سوالات کریں گی مثلاً ا۔ کون سے جانور ایسے ہیں جو ہمیں نقصان نہیں پہنچاتے اور کون سے جانور ایسے ہیں جو ہمیں نقصان پہنچا سکتے

ہیں اور خوفناک ہوتے ہیں؟ طلبہ کی رائے لے کر ان جانوروں کے ناموں کو تختہ تحریر پر لکھا جائے گا اور الگ الگ خانے بنائے جائیں گے۔ اس کے بعد طلبہ کو بتایا جائے گا کہ جو جانور ہمیں نقصان نہیں پہنچاتے انہیں ہم اپنے گھر میں بھی پالتے ہیں اور ان کو پالتا جانور بھی کہتے ہیں۔ مثلاً بلی، خرگوش وغیرہ طلبہ سے پوچھا جائے گا کہ کیا آپ نے گھر میں کوئی جانور پالا ہوا ہے؟ آپ اس کے ساتھ کس طرح کا برتاؤ کرتے ہیں؟ اس کے بعد طلبہ کو بتایا جائے گا کہ لوگ زیادہ تر بلی پالتے ہیں بلی کیا کھاتی ہے؟ طلبہ کی رائے لیتے ہوئے انہیں نظم کی طرف لایا جائے گا یا ☆ اگر ممکن ہو تو ”نام اینڈ جیری“ کا کارٹون دکھا کر اس میں چوہے کی حرکتوں پر بھی طلبہ سے اظہار خیال کروایا جاسکتا ہے۔ اس کے بعد طلبہ کو بتایا جائے کہ آج ہم ایک بڑی مزے کی نظم پڑھیں گے جو چوہوں کے بارے میں ہے اور آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ وہ گھروں میں کھانے کی چیزوں کو خراب کر دیتے ہیں۔ آج آپ ان کی شرارتوں کے بارے میں پڑھیں گے۔

### پڑھائی:

چونکہ یہ نظم آسان ہے اس لیے اس کو پڑھنے کے لیے یہ طریقہ استعمال کیا جاسکتا ہے:

یہ نظم پانچ بندوں پر مشتمل ہے۔ طلبہ کو پانچ گروپ میں تقسیم کیا جائے گا۔ ہر گروپ کو ایک ایک بند دیا جائے گا۔ ہر گروپ کے طلبہ اپنے اپنے دیے گئے بند کو پڑھیں گے اور اس پر تبادلہ خیال کریں گے یعنی مطلب سمجھنے کی کوشش کریں گے۔ کچھ دیر بعد ہر گروپ سے ایک بچہ اس بند کا مطلب جماعت کے سامنے پیش کرے گا۔ دوران سرگرمی معلم کی معاونت شامل رہے گی۔ اگر بند کا مطلب بتانے میں مشکل پیش آئی تو معلم رہنمائی کریں گی۔ نئے الفاظ اور اس کے معانی طلبہ کو تختہ سیاہ پر لکھ کر سمجھا دیئے جائیں گے۔

لکھائی: سبق کی مشقیں حل کروائی جائیں گی۔

گھر کا کام: چوہوں سے بچنے کے دو طریقے بتائیے؟ یا ہم چوہوں کو اپنے گھر میں آنے سے کس طرح روک سکتے ہیں؟ دو طریقے بتائیے:

اعادہ: سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے:

۱۔ چوہے کچن میں کیا کر رہے تھے؟ ۲۔ چوہوں نے فرش پہ کیا پھیلا یا؟ ۳۔ مکھن کی شیشی کے ساتھ چوہوں نے کیا کیا؟ ۴۔ چوہے کس سے ڈر کر بھاگے؟

جانچ: دوران تدریس طلبہ کو ان نکات کے تحت جانچا جائے گا:

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران۔ ☆ اپنی رائے کے اظہار کے دوران ☆ تحریری کام کے دوران

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنے کے دوران ☆ گروپ میں تبادلہ خیال کے دوران (سرگرمی) اور بند کا مطلب سمجھانے کے دوران

### ہم نے سیکھا:

☆ چوہوں سے بچاؤ کے لیے سدباب اختیار کرنا ☆ کھانے پینے کی چیزوں کو چوہوں سے بچانا ☆ بلی کی غذا کے حوالے سے جاننا ☆ معاونت کے بغیر پڑھنا

☆ سوالات کے جوابات لکھنا ☆ الفاظ میں صحیح حرف پر تشدید لگانا

### کلید جانچ

مشق نمبر ۱: ☆ جوابات:

۱۔ چوہوں نے باورچی خانے میں ایک۔ بادام، چینی اور مکھن کھایا۔ ۲۔ باورچی خانے میں بلی کے آنے سے دھماکا ہوا۔

۳۔ بلی کے آنے کی وجہ سے سب چوہے بھاگ گئے۔

مشق نمبر ۲: ☆ تصویروں کی مدد سے خالی جگہیں پر کیجیے:

جوابات: بلی - بطخ - بکرا - بھیڑ - گھوڑا - کتا

مشق نمبر ۳: طریقہ تدریس:

سب سے پہلے معلم چار لفظ تختہ تحریر پر لکھیں گی ایک لفظ زبرد والا ہوگا مثلاً دروازہ دوسرا لفظ زبرد والا ہوگا مثلاً اڑنا اور چوتھا لفظ تشدید والا ہوگا مثلاً زرافہ

(معلم چاہے تو اپنی مرضی سے الفاظ میں تبدیلی کر سکتی ہیں) اس کے بعد طلبہ سے پوچھا جائے گا کہ ان الفاظ میں کیا خاص بات ہے یا کیا فرق ہے؟ طلبہ اپنی رائے دیں گے معلم

موضوع کی طرف آتے ہوئے مزید اشارات دیں گی اور طلبہ کو بتائیں گی کہ آج ہم ان الفاظ کے بارے میں پڑھیں گے جن پر تشدید لگائی جاتی ہے اور تشدید کیا ہوتی ہے؟ اگر طلبہ

بتادیں تو ٹھیک ہے ورنہ معلم خود سمجھائیں گی کہ جب کسی لفظ میں ایک حرف پر زور دیا جاتا ہے تو وہ حرف دو دفعہ لکھنے کے بجائے ایک ہی دفعہ



لکھا جاتا ہے اور اس حرف پر تشدید لگادی جاتی ہے۔ جس سے معلوم ہو جاتا ہے کہ اس حرف پر زور دینا ہے۔

☆ نیچے دیئے گئے الفاظ میں صحیح حرف کے اوپر ”تشدید“ لگائیے:

بٹی - او - غصے - بٹی - کچا - بھیا - ذرے

مشق نمبر ۴:

☆ ملتی جلتی آوازوں والے الفاظ نظم میں سے تلاش کر کے لکھیے:

کمرہ ڈیرہ بھاگے آگے پھیلا لڑھکا  
لگائی آئی دھماکا جھانکا گرایا چرایا

سبق نمبر ۱۴:

سبق کا مرکزی خیال:

سبق "جانوروں پر رحم" کا مرکزی خیال طلباء کو جانوروں کے حقوق سے آگاہ کرنا ہے اور ان میں جانوروں کا خیال رکھنے کا جذبہ پیدا کرنا ہے۔  
مقاصد: سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ☆ کمزور اور بے زبان جانوروں کو تنگ نہ کریں اور انہیں تکلیف نہ پہنچائیں۔
- ☆ جانوروں سے پیار کریں اور ان کا خیال رکھیں۔
- ☆ بڑوں کی بات سن کر ان کی نصیحتوں پر عمل کریں اور اللہ کی ناراضگی سے بچیں۔
- ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔
- ☆ الفاظ کی املا درست کرتے ہوئے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کریں۔
- ☆ مشقیں حل کر کے اپنی تحریری صلاحیتوں میں اضافہ کریں۔

مددگار تدریسی مواد: محمود غزنوی کی کہانی پربنی ویڈیو۔ کتاب "علم و ادب"۔ عملی کتاب

طریقہ تدریس: سبق کی آمادگی: (Storming Brain)

سبق کی آمادگی کے لیے طلباء کو محمود غزنوی کی کہانی کی ویڈیو دکھائی جائے گی اور انہیں بتایا جائے گا کہ ہمیں جانوروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہیے۔ اگر ویڈیو ممکن نہ ہو تو طلبہ کو موضوع کی طرف لانے کے لیے چند سوالات کیے جائیں گے مثلاً بقرعید کے موقع پر قربانی کے جانوروں کی کون کون دیکھ بھال کرتا ہے؟ کون ان کا خیال رکھتا ہے؟ ان کے کھانے پینے کا دھیان رکھتا ہے؟ ان سے پیار کرتا ہے؟ طلبہ کی رائے لیتے ہوئے مزید پوچھا جائے گا کہ کیا آپ نے کبھی کسی جانور کی مرہم پٹی کی ہے؟ اگر وہ بھوکا ہو تو اس کو کچھ کھانے کو دیا ہے؟ پرندوں کو کبھی دانہ ڈالا ہے؟ کبھی کوئی ایسا جانور یا پرندہ دیکھا ہے جس کو دیکھ کر آپ کو ترس آیا ہو؟ اس کے بعد موضوع کی طرف آتے ہوئے طلبہ کو بتایا جائے گا کہ جانور بے زبان ہوتے ہیں لیکن وہ بھی جاندار ہیں اور ان کو بھی بھوک لگتی ہے اور چوٹ لگنے پر تکلیف ہوتی ہے۔ لہذا ہمیں ان کا خیال رکھنا چاہیے اور ان کو کسی بھی قسم کی تکلیف نہیں پہنچانی چاہیے کیونکہ اس سے گناہ ملتا ہے اور اللہ تعالیٰ بھی ہم سے ناراض ہوتے ہیں ہم آج جو کہانی پڑھیں گے اس میں بھی یہی بتایا گیا ہے کہ ہمیں جانوروں اور پرندوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہیے اور انہیں تنگ نہیں کرنا چاہیے۔

پڑھائی:

سبق کی بلند خوانی کروائی جائے گی۔ اگر طلبہ کے لیے انفرادی طور پر پڑھنا مشکل ہو تو استاد ہنمائی کریں گے۔ اس کے علاوہ تقلیدی بلند خوانی کروائی جاسکتی ہے۔ یعنی پہلے استاد پڑھیں اور بعد میں طلبہ پڑھیں۔ سبق کی پڑھائی کے دوران نئے الفاظ کے معانی معلّمہ بتائیں گی اور ساتھ ہی سبق کے اہم نکات بھی بتائیں گی۔

سرگرمی: نئے الفاظ کی مشق کے لیے یہ سرگرمی کروائی جاسکتی ہے۔ بورڈ پر تین دائرے (اندرونی دائرہ، درمیانی دائرہ، بیرونی دائرہ) بنائیں۔ اب جتنے نئے الفاظ سکھائے ہیں ان دائروں میں تحریر کیجیے۔ جیسا کہ ذیل میں تحریر ہے۔ دائروں میں ایسے حروف لکھیں جو آسان ترین ہیں۔ اب بچوں کو مناسب فاصلے سے گیند کی مدد سے ان دائروں میں تحریر حروف کو نشانہ بنانے کو کہیں۔ جس حرف پر نشانہ لگے گا طلبا اس حرف کو پڑھیں گے۔ درست پڑھنے والے بچے کو نمبر دئے جائیں گے۔

لکھائی: سبق کی مشقیں حل کروائی جائیں گی:

گھر کا کام: جانوروں پر رحم کرنے کے حوالے سے کوئی ایک حدیث ڈھونڈ کر کاپی میں لکھیے: یا ☆ کوئی ایسا واقعہ لکھیے جب آپ نے کسی جانور کے ساتھ حسن سلوک کیا ہو؟

اعادہ: سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے:

۱۔ علی نے باغ میں کیا دیکھا؟ ۲۔ گھونسلے میں کون رہتا تھا؟ ۳۔ بچوں کی بات کس نے سن لی؟ ۴۔ بچوں نے کیا وعدہ کیا؟

جانچ: دوران تدریس طلبہ کو ان نکات کے تحت جانچا جائے گا:

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران ☆ طلبہ کے رائے کے دوران

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنے کے دوران ☆ نئے الفاظ کی سرگرمی کے دوران اور تحریری کام کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆ کمزور اور بے زبان جانوروں کو تنگ نہ کرنا بلکہ ان کا خیال رکھنا اور ان سے پیار کرنا۔ ☆ بڑوں کی بات سن کر ان کی نصیحتوں پر عمل کرنا اور اللہ کی ناراضگی سے بچنا۔  
☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔ ☆ الفاظ کی املا درست کرتے ہوئے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرنا۔ ☆ مشقیں حل کر کے اپنی تحریری صلاحیتوں میں اضافہ کرنا۔

## کلید جانچ

مشق نمبر ۱: ☆ جوابات:

۱۔ باغ میں علی، احمد اور صائم کھیل رہے تھے۔ ۲۔ بچوں نے ارادہ کیا کہ احمد کے گھر سے سیڑھی لاکر چڑھ کر گھونسلہ نیچے اتاریں گے۔

۳۔ بچے گھونسلے کو گھر لے جا کر اسے سجانا چاہتے تھے۔ ۴۔ اس کہانی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ جانور بے زبان اور کمزور ہوتے ہیں انہیں تنگ نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اس سے اللہ تعالیٰ بھی ناراض ہوتے ہیں بلکہ ہمیں ان کا خیال رکھنا چاہیے۔

مشق نمبر ۲: ☆ صحیح اور غلط کے نشانات لگائیے:

۱۔ غلط ۲۔ صحیح ۳۔ غلط ۴۔ غلط ۵۔ غلط

مشق نمبر ۳: ☆ درج ذیل خالی جگہیں پُر کیجئے:

۱۔ شرارت ۲۔ گھونسلے ۳۔ گھر ۴۔ آسمان ۵۔ شاہاں

مشق نمبر ۴: ☆ ہر لفظ کے آخر سے "نا" ہٹا کر نیا لفظ بنائیے: (طلبہ کو بتایا جاسکتا ہے کہ جن الفاظ میں نا آتا ہے وہ مصدر کہلاتے ہیں اور جب نا ہٹاتا ہے تو وہ فعل بن جاتا ہے۔ نا والے الفاظ مزید پوچھے جاسکتے ہیں)

لکھنا سے لکھ بھولنا سے بھول پڑھنا سے پڑھ جھکنا سے جھک

دیکھنا سے دیکھ ڈھونڈنا سے ڈھونڈ پھیلنا سے پھیل گھومنا سے گھوم

مشق نمبر ۵: ☆ دیئے گئے الفاظ غلط لکھے گئے ہیں۔ صحیح کر کے لکھیے: صحیح الفاظ ☆: گھونسلہ۔ شکل۔ مطلب۔ محسوس۔ اٹھا۔ آسمان۔ وجہ

## سبق نمبر ۱۵:

سبق کا مرکزی خیال:

سبق "ایمان داری" کا مرکزی خیال طلباء کو قائدِ اعظم کی مثال کے ذریعے یہ بتانا ہے کہ ایمان کی شرائط میں ایک شرط ایمان داری ہے۔ ہمیں اپنے تعلقات میں اور ہر معاملے میں ایمان داری کو اختیار کرنا چاہیے۔

مقاصد: سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ ایمان داری کی صفت سے آگاہ ہوتے ہوئے اپنی عملی زندگی میں اس کا اطلاق کریں یعنی اپنا ہر کام ایمان داری سے کریں۔ ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔

☆ ایمان داری کی صفت اپنا کردین و دنیا میں کامیابی حاصل کریں۔ ☆ قائدِ اعظم کی شخصیت کی خوبیوں سے آگاہ ہو سکیں۔

☆ سوالات کے جوابات لکھ کر اپنی تحریری صلاحیت میں اضافہ کریں۔ ☆ زیر۔ زبر۔ پیش کی علامات کا مناسب استعمال کریں۔

مددگار تدریسی مواد:

الفاظ معانی پر مشتمل پرچیاں - کتاب "علم و ادب" - عملی کتاب

طریقہ تدریس: تمہیدی گفتگو:

معلمہ طلبہ کو ایک مثال دیں گی جو ایک چھوٹے سے واقعے کی صورت میں ہوگی اور مثال پر ان سے اظہار خیال کروایا جائے گا جیسے کہ فرض کریں آپ کوئی چیز لینے کے لیے دکان پر گئے۔ آپ نے دکاندار کو ۵۰ روپے دیئے اور آپ نے ۵۰ روپے کی خریداری کی۔ دکاندار نے غلطی سے آپ کو ۶۰ روپے واپس کر دیئے جبکہ اسے ۵۰ روپے واپس کرنے چاہیے تھے۔ اب بتائیے کہ آپ کیا کریں گے؟ طلبہ اپنی اپنی رائے دیں گے لیکن زیادہ تر طلبہ یہی کہیں گے کہ ہم ۱۰ روپے واپس کر دیں گے۔ اس کے بعد معلمہ گفتگو کو آگے بڑھاتے ہوئے کہیں گی کہ آپ نے دکاندار کو ۶۰ روپے واپس کیے تو آپ نے کس چیز کا مظاہرہ کیا؟ آپ نے کس خوبی کو اپنایا؟ طلبہ کو اشارات دیئے جائیں گے اور انہیں موضوع کی طرف لایا جائے گا کہ آپ نے ایمانداری کا مظاہرہ کیا۔ طلبہ کو بتایا جائے گا کہ سچ، ایمانداری، صبر و شکر، بڑوں کی عزت کرنا اور اچھی باتیں کرنا یہ سب اخلاق کا حصہ ہیں۔ اگر ہم ان اخلاقی صفات کو اپنائیں گے تو ہر کوئی ہمیں پسند کرے گا ہمیں ہر وقت اس بات کا دھیان رکھنا چاہیے کہ کوئی دیکھے یا نہ دیکھے لیکن اللہ تعالیٰ تو دیکھ رہے ہیں۔ آج ہم ایک ایسا واقعہ پڑھیں گے جو ایمانداری ہی سے متعلق ہے اور آپ دیکھیں گے کہ وہ کون سی مشہور شخصیت ہیں جنہوں نے ایمانداری کا مظاہرہ کیا۔ اگر ممکن ہو تو سبق میں موجود کہانی بغیر کتاب کے سنائی جائے گی یا مختصر کر کے واقعہ سنایا جائے۔ طلبہ کو بتایا جائے گا کہ ابھی جو کہانی میں نے سنائی ہے وہ دراصل قائد اعظم کی زندگی کا ایک باب ہے۔

**پڑھائی:**

طلبہ کو جوڑی میں پڑھائی کرنے کی ترغیب دی جائے۔ طلبہ کو جوڑی میں بٹھایا جائے اور ان کو بتایا جائے کہ ایک بچہ آدھا سبق پڑھے گا اور دوسرا سنے گا اس کے بعد دوسرا بچہ آدھے سبق کی بلند خوانی کرے گا اور پہلا سنے گا۔ معلمہ کی معاونت شامل رہے گی۔

☆ دس سے پندرہ منٹ کے بعد معلمہ ایک کل جماعتی گفتگو میں طلبہ سے سبق کے متعلق اظہار خیال کروائیں گی کہ سبق کیسا گا؟ اس میں کس اخلاقی صفت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے؟ اور سبق کے اہم نکات طلبہ کو بتائیں گی۔ ساتھ ہی سبق کا مرکزی خیال بھی طلبہ کو بتائیں گی۔

**املا:** خوشخطی کے لیے املا کروایا جانا چاہیے۔ ابتدا میں بچے سیکھنے کے عمل سے گزر رہے ہیں۔ اس کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جانے چاہئیں۔

تختہ تحریر پر املا کے الفاظ لکھ کر پڑھوائیے۔ تحریر کردہ الفاظ کا ہی املا لیا جائے گا، لیکن بولتے وقت الفاظ کی ترتیب بدلی جائے گی۔ مثلاً تختہ تحریر پر جو لفظ سب سے آخر میں لکھا ہے اسے پہلے بولا جائے۔ بچے تختہ تحریر سے دیکھ کر لکھ سکتے ہیں۔ (اس طرح بچوں کی پڑھائی کی جانچ بھی کی جاسکتی ہے کہ وہی بچہ لکھ پائے گا جسے پڑھنا آتا ہے۔)

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔ تختہ تحریر پر املا کے الفاظ لکھ کر پڑھوائیے۔ جب تمام الفاظ پڑھے جا چکے ہوں تو ان الفاظ کو مٹا دیجیے اور پھر املا لیجیے۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔ گھر سے املا کے الفاظ کی تیاری کروائیے اور جماعت میں دہرائے بغیر املا لیجیے۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔ ابتدائی جماعتوں میں صرف الفاظ کا املا لیا جائے گا، جوں جوں درجہ بڑھتا جائے گا جملوں اور پھر پیرا گراف کا املا لیا جائے

**املا کی سرگرمی:**

کلاس کو پانچ پانچ کے گروپ میں تقسیم کر دیں۔ اب بورڈ پر مشکل الفاظ لکھ دیں۔ گروپس کو کہیں کہ ایک مخصوص وقت (مثلاً پانچ منٹ) کے اندر آپ نے ان الفاظ کو بار بار لکھنا ہے، ایسی لکھائی میں جو پڑھی جاسکے درست سچے کے ساتھ جو گروپ زیادہ دفعہ لکھے گا وہ جیتے گا۔

**لکھائی:** سبق میں موجود سوالات اور مشقیں حل کروائی جائیں گی۔

**گھر کا کام:** آپ اپنے کون کون سے کام ایمانداری سے انجام دیتے ہیں؟

**اعادہ:** سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے:

۱۔ ٹکٹ چیکر کیا کام کرتا ہے؟ ۲۔ جب آدمی نے جیب میں ہاتھ ڈالا تو وہ کیوں گھبرایا؟

۳۔ ٹکٹ چیکر آدمی کی بات سن کر کیوں گھبرایا؟ ۴۔ قائد اعظم کی شخصیت کی دو خصوصیات بتائیے:

**جانچ:** دوران تدریس طلبہ کو ان نکات کے تحت جانچا جائے گا:

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران۔ ☆ طلبہ کی رائے کے اظہار کے دوران ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنے کے دوران

☆ املا کی سرگرمی کے دوران ☆ تحریری کام کے دوران۔

**ہم نے سیکھا:**

☆ ایمانداری کی صفت سے آگاہ ہوتے ہوئے اپنی عملی زندگی میں اس کا اطلاق کرنا یعنی اپنا ہر کام ایمانداری سے کرنا۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔

☆ ایمانداری کی صفت اپنا کر دین و دنیا میں کامیابی حاصل کرنا۔

☆ قائد اعظم کی شخصیت کی خوبیوں سے آگاہی۔

☆ سوالات کے جوابات لکھ کر اپنی تحریری صلاحیت میں اضافہ کرنا۔

☆ زیر۔ زبر۔ پیش کی علامات کا مناسب استعمال کرنا۔

## کلید جانچ

مشق نمبر ۱: ☆ جوابات:

- ۱۔ وہ آدمی پہلے تو بہت گھبرایا مگر جب ٹکٹ چیکر اس کے پاس آیا تو اس آدمی نے ٹکٹ چیکر کو پیسے دیے اور کہا کہ ”میرا ٹکٹ گم ہو گیا ہے آپ مجھے نیا ٹکٹ بنا دیں۔“  
۲۔ ٹکٹ چیکر نے کہا کہ ”نیا ٹکٹ بنوانے کی کیا ضرورت ہے۔ آپ اس ٹکٹ کے آدھے پیسے مجھے دے دیں میں آپ کو اسٹیشن سے باہر نکلا دوں گا۔“  
۳۔ ٹکٹ چیکر کی یہ بات سن کر وہ آدمی غصے میں آ گیا اور بولا ”تمہیں شرم نہیں آتی، مجھے دھوکے اور بے ایمانی کرنے کا کہہ رہے ہو۔ میں تمہیں پولیس کے حوالے کر دوں گا۔“  
مشق نمبر ۲: ☆ صحیح اور غلط کا نشان لگائیے:

۱۔ غلط ۲۔ صحیح ۳۔ غلط ۴۔ صحیح ۵۔ صحیح

مشق نمبر ۳: ☆ درج ذیل خالی جگہیں پُر کیجیے:

۱۔ پکے ۲۔ پاکستان ۳۔ معافی ۴۔ پیسے ۵۔ ٹکٹ

مشق نمبر ۴: ☆ اپنی جماعت میں موجود پانچ چیزوں کے نام لکھیے:

۱۔ کھڑکی ۲۔ تختہ سیاہ/سفید ۳۔ کرسی ۴۔ میز ۵۔ پتھر

مشق نمبر ۵: ☆ ہر لفظ کے پہلے حرف پر زبر، زیر، پیش میں سے جو مناسب ہو وہ علامت لگائیے:

نِکَل  
گُم  
اُتریں  
رہنما  
عُصَے  
اِرادے  
شُرُوع  
ٹِکَلٹ

## عملی کتاب (اول)

### سبق ۱: حمد

ر	ذ	ڈ	د	خ	ح	چ	ج	ث	ٹ	ت	پ	ب	ا	مشق ۱:
ک	ق	ف	غ	ع	ظ	ط	ض	ص	ش	س	ژ	ز	ٹ	
			ے	ی	ء	ہ	و	ن	م	ل	گ	ن	ا	مشق ۲:
					ی	ل	ت	ت	ک	ت	س	ن	ا	
					ش	ث	ج	ل	م	ا	د	ن	چ	
					ق	ش	پ	ح	ج	ر	ہ	ے	ط	
					د	ن	ہ	ں	پ	ے	ب	ت	ز	
					ر	ذ	ا	غ	ھ	گ	ق	ٹ	و	
					ت	ب	ڑ	ج	و	ظ	ز	ا	غ	
					ت	ے	ی	ہ	ل	گ	ن	ج	پ	
					گ	ھ	ج	ک	ل	ق	و	ع	ر	
					ڈ	و	ب	ش	و	خ	ا	س	د	

مشق ۳: ۱- تارے ۲- پیارے ۳- نظارے ۴- سارے

مشق ۴: د دلیہ م مور س سانپ پ پرندہ ک کراچی

سبق ۲: نبی ﷺ ہمارے، نبی ﷺ ہمارے (نعت)

مشق ۱:	راہبر: راہ دکھانے والا	فلک: آسمان	مقام: مرتبہ	ہادی: ہدایت دینے والا	بلند: اونچا
مشق ۲:	حضرت محمد ﷺ	حضرت عبدالمطلب	بی بی آمنہ	حضرت ابوطالب	حضرت عبداللہ
مشق ۴:	۱- آج کیا دن ہے؟	۲- یہ میری کتاب ہے؟	۳- آپ کہاں جا رہے ہیں؟	۴- وہ بچہ کون ہے؟	۵- بارش ہو رہی ہے؟
	۶- علی کیوں رو رہا ہے؟	۷- دروازہ کس نے کھولا؟	۸- زارا کون سی جماعت میں پڑھتی ہے؟	۹- ابوبازار سے آم لائے؟	۱۰- کیا کوئی بچہ جماعت سے باہر گیا ہے؟

### سبق ۳: میرا خاندان

مشق ۲:	۱- موسم	۲- شام	۳- کاشف	۴- اسکول	۵- اسد
مشق ۳:	کراچی	اسلام آباد	لاہور	پشاور	ملتان
مشق ۵:	چیز:	سائیکل	جہاز	درخت	جانور:

### سبق ۴: میرا گھر

مشق ۱:	بیٹھک میں مل کر بیٹھتے ہیں۔	باورچی خانے میں کھانا پکاتے ہیں۔	کھانے کے کمرے میں کھانا کھاتے ہیں۔	باغیچے میں آم کا درخت ہے۔
مشق ۲:	الماری	کھڑکی	باغیچے	گرمی

مڈ کر	مڈ کر	مڈ کر	مڈ کر
ماموں	چچا	دادا	تائی
خالو	نانا	بھائی	اماں

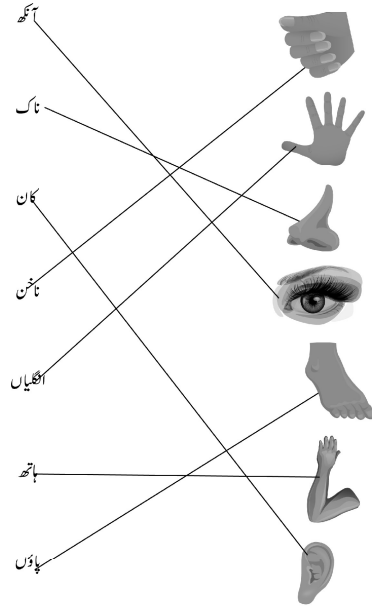
سبق ۵: یہ ہے اپنا پاکستان

مشق ۱:	پاکستان	کھلیان	انسان	ریگستان	کھسار
مشق ۲:	۱-جاپانی	۲-چینی	۳-امریکی	۴-پاکستانی	
مشق ۳:	کراچی				
مشق ۵:	اچھا بڑا	نیکی بدی	کچے پکے	اوپر نیچے	سچ جھوٹ

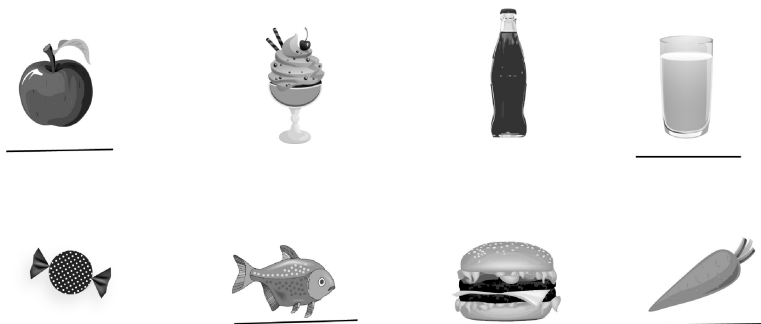
اندھیرا: اُجالا

سبق ۶: صحت و صفائی

مشق ۲:	۱-کھنگھی	۲-دانت صاف کرنے والے برش	۳-جوتے صاف کرنے والے برش	۴-نیل کٹر
مشق ۴:				



سبق ۷: میں کہنا مانوں گا



مشق ۳:	۱-سڑک پر پتے گرے ہوئے ہیں	۲-بچے سائیکل چلا رہے ہیں	۳-کمرے میں تھے ہیں	۴-باجی کے دوپٹے رنگین ہیں	۵-شاخ پر کوئے بیٹھے ہیں
مشق ۴:	آلو	مٹر	لوکی	پالک	گاجر
					ٹماٹر

مشق ۵: پھل: کیلا، انناس، تربوز، نارنگی، اسٹراپیری، سیب

سبزیاں: پالک، آلو، مٹر، مرچ، گاجر، ٹماٹر، لوکی

### سبق ۸: سیج کی برکت

مشق ۱: قافلہ: مسافروں یا تاجروں کا گروہ

اشرفی: سونے کا سکہ

مشق ۲: ۱: ایک ۲: دو ۳: تین ۴: چار ۵: پانچ ۶: چھ ۷: سات ۸: آٹھ ۹: نو ۱۰: دس

مشق ۳: ۱- ۲ روپے ۲- ۱۲ روپے ۳- ۱۰ روپے ۴- ۳۰ روپے ۵- ۱۲ روپے

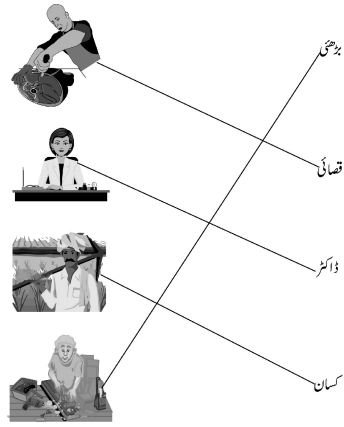
### سبق ۹: محنت کی عظمت

مشق ۱: ۱- ڈاکیا ۲- ڈاکٹر ۳- درزی ۴- سائنسدان ۵- موچی

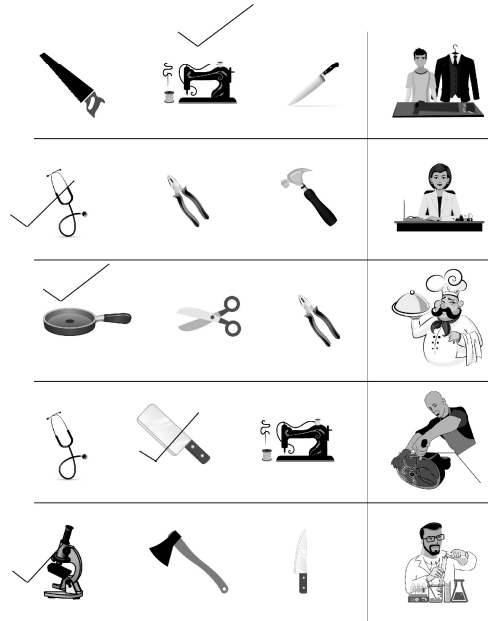
مشق ۲: ۱- میرا گھر بہت بڑا نہیں ہے۔ ۲- اس میں بڑے بڑے کمرے نہیں ہیں۔ ۳- اس کے اندر ایک باغیچہ نہیں ہے۔

۴- میرے گھر میں انار کے بہت سارے درخت نہیں ہیں۔ ۵- اس میں ایک لمبا سا جھولا نہیں ہے۔

مشق ۳:



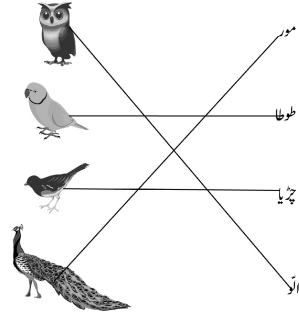
مشق ۴:



### سبق ۱۰: ذمے داری

مشق ۱: نام: طوطا  
خوراک: امرود  
بکری  
کھاس  
تبی  
مچھلی

مشق ۲: ۱۔ پہلی ۲۔ چھٹا ۳۔ تیسرا ۴۔ ساتویں



سبق ۱۱: برسات

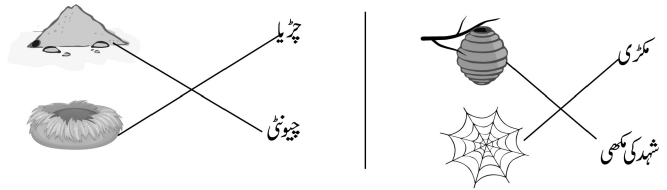
مشق ۱: کام، نام، شام، آم آن، بان، شان، ران بول، تول، قول، ڈول

سبق ۱۲: ٹریفک سگنل

مشق ۱: اچھا، بُرا صاف، گندا اوپر، نیچے اندر، باہر موٹا، دبلا چھوٹا، بڑا ہلکا، بھاری کالا، گورا اُلٹا، سیدھا

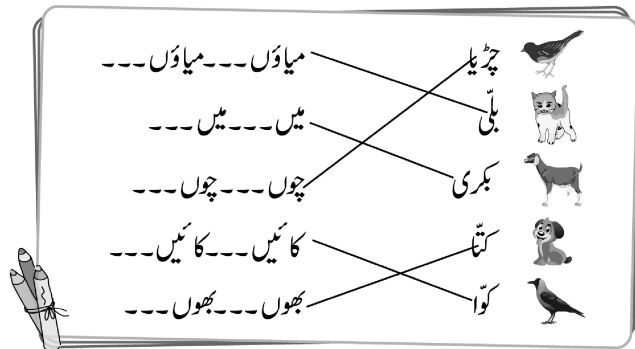
سبق ۱۳: چوہوں کا ہنگامہ

مشق ۲: ب بچ بچے اب ب و ام م ی ب ل ل ی



سبق ۱۴: جانوروں پر رحم

مشق ۱: دیکھا دیکھو دیکھی دیکھے گھوما گھومو گھومی گھومے رکھا رکھو رکھی رکھے



سبق ۱۵: ایمان داری

نام: قائد اعظم محمد علی جناح والد کا نام: جناح پونجا کب پیدا ہوئے: ۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ء کب انتقال ہوا: ۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء